مستند کتب حدیث سے جمع کردہ ادعیۂ اذکار و آیات اور اس کے
مختصر فضائل و خواص کا مجموعہ ہے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ (الدھر پ ۲۹)

اور اپنے رب کا صبح و شام نام لیتے رہا کیجئے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا ۝ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝ (احزاب پ ۲۲)

اے ایمان والو! تم اللہ تعالیٰ کا خوب کثرت سے ذکر کیا کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِيْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۝ (المومن پ ۲۴)

اور تمہارے رب نے فرمایا تم مجھے پکارو میں تمہاری دعائیں قبول کرونگا۔

انمول موتی

جدید ایڈیشن مع اضافہ

معمولاتِ یومیہ

مستند کتب حدیث سے جمع کردہ ادعیہ واذکار و آیات اور اس کے مختصر فضائل و خواص کا مجموعہ ہے

کتاب کا نام : "انمول موتی" (جدید ایڈیشن مع اضافہ)
مرتب : میمن ابواُسامہ غُفِرَلَہٗ
تعداد طباعت : دوہزار (۲۰۰۰)
سن طباعت : ۱۴۲۶ھ مطابق ۲۰۰۵ء
صفحات :
مطبوعہ : مکتبہ اشرفیہ۔ ممبئی ۳
قیمت :
کتابت : اقتدار حسین (الفاظ) ڈونگری ممبئی ۹
کتاب ملنے کا پتہ : زمزم پلاسٹک۔
۳؍اے۔ نیو کٹلیری مارکیٹ، ستار چال۔
نزد جامع مسجد۔ ممبئی ۲
فون نمبر : ۹۳۲۱۶۴۹۹۹۶

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْوَجْهِ الْاَنْوَرِ وَالْجَبِیْنِ الْاَزْهَرِ ○

رہ کے دنیا میں بشر کو نہیں زیبا غفلت
موت کا دھیان بھی لازم ہے کہ ہر آن رہے
جو بشر آتا ہے دُنیا میں یہ کہتی ہے قضا
میں بھی پیچھے چلی آتی ہوں ذرا دھیان رہے

خود بھی پڑھیے دوسروں تک بھی پہنچائیے۔

اے اللہ

اِس کتاب کی اشاعت میں جن جِن لوگوں نے جس جِس اعتبار سے حِصّہ لیا ہو اُن سب کی مساعی کو قبول فرما۔ آمین ثمّ آمین۔

دُعاؤں کا فائدہ، فرائض کے اہتمام پر موقوف ہے۔ کوئی بھی نفل عمل، فرائض کا بدل نہیں ہوسکتا۔ اس لئے تمام فرائض کا اہتمام نہایت ضروری ہے۔

نوٹ

اس کتاب کو دو حصوں پر منقسم کیا گیا ہے، حصہ اول میں ۵۰ مختصر مختصر دعائیں ہیں، قارئین سے التماس ہے کہ وہ حصہ اول کو اپنے روزمرہ کے معمولات میں شامل فرما کر دارین کی خوش نصیبی حاصل کریں۔

حصہ دوم میں متفرقات پر مشتمل ۵۰ دعائیں ہیں، اسے حسب موقع مانگنے کا اہتمام کریں۔

دیباچہ طبع دوم جدید ایڈیشن مع اضافہ شدہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الحمد للہ وکفیٰ وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ اما بعد !

فللہ الحمد والفضل والمنة :-

دعاؤں کے موضوع پر نہایت ہی مختصر جامع ترین و مستند کتاب "انمول موتی" کو خواص و عوام نے قبول کیا۔ امت کے ایک طبقہ اہل فضل و ذوق نے اس سے استفادہ کیا اور دارین کی خوش نصیبی حاصل کی قلیل مدت میں اس کے پانچ ایڈیشن شائع ہو چکے۔ اس مرتبہ بفضلہ تعالیٰ انمول موتی کا جدید ایڈیشن مع اضافہ آپ کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔

دعاؤں کی تعداد ستر سے بڑھا کر سو کر دی گئی ہے۔ دیگر مختلف مقامات پر مزید اضافے کئے گئے ہیں امید ہے کہ دعائے نبوی کا یہ ذخیرہ پہلے سے زائد امت مسلمہ کے حق میں باعث قبولیت ہو گا اور زندگی کے معمولات میں اسے اپنا کر دونوں جہاں میں کامیابی حاصل کریں گے۔ ناشرین کے حق میں جنکی بارہا سعی سے ہر مرتبہ طباعت کا مرحلہ آسان ہوتا رہا۔ دعا ہے کہ اللہ پاک ان کی سعی کو دارین کی خوش نصیبی کا ذریعہ بنائے جمیع مقاصد کو قبول فرمائے اور اس کے صلے میں مرتب کو ناشرین کو اور اس کتاب کی اشاعت میں جن لوگوں نے جس جس اعتبار سے حصہ لیا ہو ان سب کو اپنی خوشنودی اور جنت نعیم کی بیش بہا دولت سے نوازے۔ آمین

والسلام

مرتب ابو اسامہ میمن غفرلہ

فہرستِ مضامین

تقریظ	۱۳
تاثرات	۱۵
پیش لفظ	۱۸
غور طلب	۲۱
حصہ اول۔باب اول: ہر قسم کی آفت، مصیبت اور حادثات سے حفاظت	۲۸
دعائے سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ (۱)	۲۸
دعا سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ (۲)	۳۴
حادثات سے بچنے کا وظیفہ	۳۶
ہر شر اور مکر سے حفاظت	۳۸
موت سے حفاظت	۴۱
حادثات و مصیبت سے خلاصی کا عمل	۴۲
حفاظت دین، نفس، اولاد، اہل وعیال و مال	۴۳
ہر بلا سے حفاظت کا نبوی نسخہ	۴۴
ظالم کے ظلم سے حفاظت	۴۵
دعا حضرت دانیال علیہ السلام	۴۶
باب دوم: عمل مختصر نفع بہت زیادہ	۴۸
دعا حضرت آدم علیہ السلام	۴۸
ستر ہزار فرشتوں کا رحمت بھیجنا	۵۰
سورۃ انعام کی ابتدائی تین آیتوں کی فضیلت	۵۲
اللہ تعالیٰ کا بندہ کے ساتھ ارادہ خیر	۵۴
سید الاستغفار	۵۵
اللہ تعالیٰ بندے کے حق میں کافی ہے	۵۶
معوذتین (ہر چیز کے لیے کافی ہوں گی)	۵۹

چار کروڑ نیکیاں	۶۱
قیامت کے دن اللہ بندے کو راضی کریں گے	۶۲
بیس لاکھ نیکیاں	۶۳
سارا دن شیطان کے شر سے حفاظت	۶۴
شفاعت واجب	۶۴
ثواب لکھنا فرشتوں پر دشوار	۶۵
ایک لاکھ نیکیاں اور شہدا کا مرتبہ	۶۶
ہاتھ پکڑ کر جنت کا داخلہ	۶۸
چھ نعمتیں	۶۹
دعائے برائے مغفرت: اگرچہ میدان جہاد سے بھاگا ہو	۷۲
شیطان سے حفاظت	۷۲
دونوں ہاتھ میں خیر	۷۳
بیس ہزار نیکیاں	۷۴
رات و دن کی تلافی صبح و شام کی دعا سے	۷۵
جمعہ کے دن عصر کے بعد کا درود	۷۶
چار کلمے وزن میں بھاری	۷۷
ادائے شکر	۷۸
اللہ تعالیٰ کے غصہ سے بچنے کا عمل	۷۹
زبان پر ہلکے اور ترازو میں وزنی کلمات	۸۰
اللہ تعالیٰ سے محبت کی دعا	۸۱
دین پر استقامت کے لیے دعا	۸۲
موذی کے زہر سے حفاظت	۸۳
اس دعا کے بعد: اپنی حاجت کو اللہ تعالیٰ پر پیش کرے	۸۴

باب سوم: دفع فکر، پریشانی، رنج، غم و بلا	۸۵
ہر فکر و پریشانی سے کفایت	۸۵
پریشانی دور کرنے کا نبوی نسخہ	۸۶
غموں کو مسرت سے بدلنے کے لیے	۸۹
دنیاوی آزمائش سے خلاصی	۹۱
اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا	۹۲
دوام عافیت و بقائے نعمت کے لیے	۹۳
غم و رنج سے محفوظ رہنے کی دعا	۹۴
مصیبت و پریشانی سے نکلنے کی دعا	۹۴
رنج و غم سے محفوظ رہنے کی دعا	۹۵
بلاؤں سے حفاظت	۹۶
حصہ دوم: باب چہارم: متفرق جامع دعائیں	۹۷
مغفرت، جنت، ستر مرتبہ نظر رحمت اور دشمنوں پر غلبہ	۹۷
فرشتے کو مدد کے لیے حرکت میں لانے والی دعا	۱۰۲
والدین کے حق میں دعا	۱۰۴
اسم اعظم (۱)	۱۰۶
اسم اعظم (۲)	۱۰۸
دعا کی قبولیت کے لئے چند کلمات	۱۰۹
آگ سے نجات کا پروانہ	۱۱۰
آگ سے آزادی	۱۱۱
جامع دعا	۱۱۲
ایک لاکھ گناہ معاف	۱۱۳
انمول خزانہ (۱)	۱۱۵

انمول خزانہ (۲) وظیفہ حضرت خضر علیہ السلام	۱۱۵
ساری پریشانیاں دور کرنے کا مجرب عمل (**منجیات**)	۱۱۶
عجیب دعا	۱۲۱
ابلیس اور اسکے لشکر کے اغوا کئے جانے سے حفاظت	۱۲۴
باب پنجم: سحر سے حفاظت	۱۲۷
جادو سے حفاظت	۱۲۷
سحر سے حفاظت	۱۲۸
جادوگر کے ضرر سے حفاظت	۱۲۹
کرتب اور جادو کے دفع کے لیے	۱۳۰
کرتب اور سحر کے دفع کی دعا	۱۳۱
باب ششم: جنات سے حفاظت	۱۳۳
جنات سے حفاظت (وظیفہ جبرئیل علیہ السلام)	۱۳۳
جنات سے حفاظت کی ایک اور دعا	۱۳۴
جناتوں کی شرارتوں سے بچنے کا نسخہ	۱۳۵
خبیث جن سے حفاظت	۱۳۷
جنات سے بچنے کا انتہائی اہم وظیفہ (منزل)	۱۳۸
باب ھشتم: نظر بد سے حفاظت	۱۴۰
نظر بد دور کرنے کا وظیفہ	۱۴۰
نظر بد دور کرنے کے لیے ایک اور دعا	۱۴۲
نظر بد کا علاج	۱۴۲
نظر کی جھاڑ	۱۴۳
نظر بد سے حفاظت	۱۴۴
باب ھشتم: دفع مرض اور حصول صحت	۱۴۵

چار مہلک بیماریوں سے حفاظت	۱۴۵
دعا سیدنا ایوب علیہ السلام	۱۴۷
دفع مرض کی دعا (۱)	۱۴۷
مرض کی تخفیف کے لیے دعا	۱۴۸
وظیفہ جبرئیل علیہ السلام	۱۴۹
باب نہم: قرض سے نجات	۱۵۰
دفع غم اور ادائیگیٔ قرض	۱۵۰
ادائیگیٔ قرض	۱۵۲
قرض ادا کرتے وقت کی دعا	۱۵۳
باب دھم: دفع تنگیٔ معاش اور روزی میں برکت	۱۵۴
مالی پریشانی اور تنگدستی کے موقع کی دعا	۱۵۴
دعائے حسن بن علی رضی اللہ عنہما	۱۵۶
درود وسعت معاش	۱۵۷
معاشی سہولت کا ایک عمل	۱۵۹
حمد کے عجیب کلمات	۱۶۰
روزی میں برکت کے لیے ایک مجرب عمل	۱۶۲
تنگی معیشت کو دفع کرنے کے لیے	۱۶۳
خاتمہ: استخارہ، حج کی دعائیں مع منزل	۱۶۴
استخارہ کی اہم دعا	۱۶۴
تلبیہ	۱۶۶
دعائے عرفات	۱۶۷
روضہ پرنور علی صاحبہا الف الف صلوٰۃ پر اور حضرات شیخین پر سلام۔۔۔	۱۶۹
منزل	۱۷۸

ابواب حصہ اول

باب اول: ہر قسم کی آفت، مصیبت اور حادثات سے حفاظت — ۱۰ دعائیں

باب دوم: عمل مختصر نفع بہت ہی زیادہ — ۳۰ دعائیں

باب سوم: دفع فکر، پریشانی رنج وغم — ۱۰ دعائیں

حصہ دوم:

باب چہارم: متفرق جامع دعائیں — ۱۵ دعائیں

باب پنجم: سحر سے حفاظت — ۵ دعائیں

باب ششم: جناتوں سے حفاظت — ۵ دعائیں

باب ہشتم: نظر بد سے حفاظت — ۵ دعائیں

باب ہفتم: دفع مرض اور حصول صحت — ۵ دعائیں

باب نہم: قرض سے نجات — ۳ دعائیں

باب دہم: دفع تنگی معاش اور روزی میں برکت — ۷ دعائیں

خاتمہ: استخارہ اور حج کی دعائیں مع منزل — ۵ دعائیں

کل — ۱۰۰ دعائیں

تقریظ

حضرت مولانا مفتی حبیب الرحمٰن صاحب خیرآبادی دامت برکاتہم (مفتی اعظم دارالعلوم دیوبند)

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے "اَلدُّعَاءُ هُوَ الْعِبَادَةُ" (رواہ احمد)
یعنی دعا بذات خود عبادت ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں قرآن پاک میں دُعا کرنے کا حکم دیا ہے وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ۔ یعنی تم لوگ مجھ سے دُعا کرو میں تمہاری دُعا قبول کروں گا۔ حکم خداوندی کی بجا آوری بلاشبہ عبادت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دُعا کی قبولیت کا وعدہ فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ میں سب سے زیادہ سچا ہے۔ دوسری روایت میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا پاک ارشاد ہے کہ "اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ (رواہ ترمذی)
یعنی دُعا عبادت کا مغز ہے۔ عبادت کی حقیقت دراصل خشوع و خضوع، تذلل وعاجزی ہے اور دُعا میں یہ چیز بدرجہ اتم پائی جاتی ہے اسی لئے دعا کو عبادت کا مغز اور اصل اور خلاصہ فرمایا گیا۔

تیسری روایت میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا پاک ارشاد منقول ہے:
"لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللّٰهِ مِنَ الدُّعَاءِ۔ (ترمذی) یعنی اللہ تعالیٰ کے یہاں دعا سے بڑھ کر کوئی چیز عزت کے قابل نہیں۔ یعنی اللہ تعالیٰ کے یہاں دعا بہت محبوب اور عزیز چیز ہے، جو بندے اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتے رہتے ہیں، اللہ تعالیٰ ان بندوں سے بہت خوش رہتا ہے ان پر انعام و اکرام اور رحمتیں نازل کرتا رہتا ہے۔ وہ بندے چین و سکون کی زندگی گذارتے ہیں اور اللہ تعالیٰ سے اپنی مُرادیں حاصل کرتے رہتے ہیں۔

احادیث میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے تقریباً ہر موقع پر دُعائیں منقول ہیں ان کا پڑھنا ہمارے لئے باعثِ خیر و برکت اور ذریعۂ نجات ہے اور دونوں جہاں میں چین و سکون کی ضمانت ہیں۔

محترم الحاج **خلیل احمد** میمن (ابواسامہ) نے قرآن و حدیث کی دعاؤں کا یہ مجموعہ ,, **انمول موتی** ،، کے نام سے اکٹھا کیا ہے یہ بہت بابرکت خدمت ہے۔ محض جذبۂ اخلاص کے ساتھ یہ دعائیں جمع کی ہیں، موصوف خود بھی تبلیغی جماعت سے والہانہ عقیدت و محبت رکھتے ہیں اور جماعت کے سرگرم اور فعال کارکن بھی ہیں۔ دلی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محترم موصوف کی اس مخلصانہ خدمت کو قبولیت عام عطا فرمائے، اس کی اشاعت کو ان کے حق میں ذخیرۂ آخرت بنائے اور لوگوں کو زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی توفیق بخشے۔ آمین۔

حبیب الرحمٰن خیرآبادی عفا اللہ عنہ

مفتی دارالعلوم دیوبند

۲ محرم الحرام ۱۴۲۷ھ

اقتباسات تقریظ

تاثرات علمائے کرام برائے انمول موتی

فقیہ النفس حضرت مولانا مفتی محمد حنیف صاحب جونپوری دامت برکاتہم

مجاز بیعت حضرت شاہ وصی اللہ صاحب نور اللہ مرقدہ

بعدہٗ اس بے بساط المدعو بمحمد حنیف جونپوری غفرلہ نے اس دعا، کے مجموعہ "انمول موتی" کو از اوّل تا آخر حرفاً حرفاً دیکھا ہے۔ الحمدللہ کہ ضرورت اور روزمرہ کی ضروری دُعائیں اختصار کے ساتھ سلیقہ سے جمع کر دی گئی ہیں جس کو ہر آدمی اپنے پاس سفراً حضراً رکھنا چاہے تو بلا مشقت رکھکر معمول بنا سکتا ہے اور بنانا چاہیئے کہ آپ علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کی تعلیم فرمودہ دعائیں فلاح دین اور دنیا دونوں کی کفیل ہیں۔

محمد حنیف جونپوری

نزیل بمبئی

حضرت مولانا عبد الحق صاحب اعظمی دامت برکاتہم

شیخ الحدیث دار العلوم دیوبند

پیش نظر کتاب " انمول موتی " عزیز گرامی الحاج خلیل احمد سلمہٗ نے دعاؤں کا ایک ذخیرہ مع ان کے فضائل، ترتیب دی ہے جو معتبر حوالوں کے ساتھ طبع ہو چکی ہے، ناکارہ کے نزدیک نہایت ہی مفید معلوم ہوئی۔ ناکارہ دعا کرتا ہے کہ اللہ جل شانہ اسکو قبولیت سے نوازے اور اس کے فائدہ کو عام و تام فرمائے اور مؤلف کو مزید دینی خدمات کی توفیق عنایت فرمائے۔ آمین۔

والسلام

عبد الحق غفر لہٗ

حضرت مولانا مفتی محمد عبد اللہ صاحب پھولپوری دامت برکاتہم

مجاز بیعت حضرت مولانا شاہ ابرار الحق صاحب ہردوئی نور اللہ مرقدہٗ و ناظم اعلیٰ مدرسہ اسلامیہ عربیہ بیت العلوم سرائے میر اعظم گڑھ۔ یوپی۔

" انمول موتی " یہ دعاؤں کا ایک مختصر اور آسان مجموعہ عزیزم خلیل احمد سلمہٗ نے جمع کیا ہے اور اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ معتمد کتابوں سے دعاؤں کے الفاظ و کلمات نقل کئے گئے ہیں، اللہ کرے امت کیلئے نافع بن سکے اور عزیز مؤلف کیلئے کارِ خیر بنے نیز مؤلف سلمہٗ کے اس جذبۂ خیر خواہی کو اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ اور مزید برکت کی بھی توفیق بخشے۔ آمین۔

محمد عبد اللہ پھولپوری

حضرت مولانا شاہ منیر احمد صاحب دامت برکاتہم

خلیفہ اجل حضرت اقدس مولانا شاہ عبد الحلیم صاحب نور اللہ مرقدہ
خطیب و امام جامع مسجد کالینہ ممبئی ۹۸...۴۰

انمول موتی کے نام سے یہ کتاب بہت سی دعاؤں کا مجموعہ ہے، جس پر عمل کر کے دنیا میں شر ور سے حفاظت اور آخرت میں انشاء اللہ ترقی ملے گی۔ اللہ تعالیٰ بھائی خلیل احمد کو جزائے خیر عطا فرمائے کہ انھوں نے بڑی محنت سے دعائیں جمع کی ہیں جو امت کے لئے بہترین تحفہ ہے اللہ تعالیٰ ان کی محنت کو قبول فرمائے اور نفع کو عام فرمائے۔ فقط منیر احمد۔ کالینہ ممبئی

جدید ایڈیشن مع اضافہ

بفضلہٖ تعالیٰ مرتّب نے اس کتاب کی ابتدائی سطریں ۲۰ر رمضان المبارک ۱۴۲۶ھ کو مدینۃ الرسول مدینۃ المنورہ زادھا اللہ شرفاً وکرامۃً میں مسجد نبوی میں رات ڈھائی بجے لکھی، اللہ تعالیٰ شرفِ قبولیت اور اخلاص سے نوازے۔ آمین۔

از مرتّب غفرلہٗ

پیشِ لفظ

نحمده ونصلی علی رسوله الکریم ۔امابعد

اِنسان اس دُنیا میں چند دن کا مہمان ہے۔ یہ نہ اپنی مرضی سے دنیا میں آیا ہے اور نہ اپنی مرضی سے دنیا سے جائے گا۔ لہٰذا اس کا تقاضہ یہ ہے کہ درمیانی وقفۂ زندگی بھی اللہ ربّ العزّت کے منشاء کے مطابق اور رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم کے راستے پر چل کر گذارے۔ ہر وقت ذاکر وشاغل رہے اور مناسب حال دُعاؤں کا اہتمام کرے روزانہ اگر لمبے لمبے معمولات کی پابندی نہیں کرسکتا تو نہ سہی، تھوڑا تھوڑا پڑھنے کا معمول جاری رکھے۔ یہ بھی شیطان کا ایک دھوکہ ہے کہ پورا پڑھنے کا وقت نہیں تھوڑا پڑھنا نہیں۔ نتیجہ یہ کہ بالکل محروم رہتا ہے اس لئے جتنا وقت

ملے اتنا پڑھنے کا معمول بنالے۔ اس کی برکت سے انشاءاللہ
زیادہ پڑھنے کا وقت بھی مل جائے گا اور ثواب تو ملے گا
ہی انشاءاللہ۔

معمولات کی پابندی روحانی ترقی کا زینہ ہے۔

معمولات کی ادائیگی کے لئے ایک وقت متعیّن کرنے سے
بڑی خیر و برکت ہوتی ہے اور اسی سے پابندی کی توفیق ملتی ہے۔

لہٰذا بعض احباب کی تحریک پر اس مختصر سے کتابچہ
میں اپنی بے بضاعتی کے باوجود بعض آیاتِ قرآنیہ اور ادعیہ
ماثورہ کے مختصر فضائل و خواص جو حضرت محمّد صلے اللہ علیہ وسلم
کے بیان فرمودہ ہیں اور جن کے ماخذ تفسیر ابن کثیر اور صحاح ستّہ
و دیگر کتب حدیث ہیں، یکجا کرنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ
عامۃ المسلمین ذوق کے ساتھ اسے اپنا معمول بنائیں اور ہر

طرح کی دینی اور دنیوی خیر و برکت سے مالا مال ہوں اس کتابچہ میں اختصار کی حتّی الوسع کوشش کی گئی ہے تاکہ عامۃ المسلمین آسانی کے ساتھ اسے اپنے معمولات یومیہ میں پابندی کے ساتھ شامل کرسکیں۔

اس کتاب میں دعائیں کتب احادیث سے منقول ہیں جو دنیا اور آخرت کی کامیابیوں کو شامل ہے، ناظرین کو چاہئے کہ صرف ان اورادوں پر اکتفا نہ کریں بلکہ الحزب الاعظم یا مناجات مقبول جو ہفتہ بھر کی سات منزلوں پر منقسم ہیں روز ایک منزل پڑھنے کا اہتمام کریں۔

اس کتابچہ میں ہر دعا کے نیچے حوالہ بھی لکھ دیا گیا ہے اور بجز چند دعاؤں کے اکثر دعائیں حضور اکرم صلی اللہ

علیہ وسلم یا صحابہ رضی اللہ عنہم سے منقول ہیں۔ ان کے علاوہ ان سورتوں کے بھی پڑھنے کا اہتمام کریں جن کے خاص خاص فضائل احادیث میں آئے ہیں۔ مثلاً سورہ یٰسین ، سورة الواقعة، سورة الملك، سورة السجدة، وغیرہ

غور طلب

۱۔ سب سے پہلے اس کتاب کا اوّل تا آخر مع فضائل کے دھیان سے مطالعہ کریں پھر روزانہ مذکورہ دُعاؤں کا فضائل کے استحضار کے ساتھ اہتمام رکھیں۔

۲۔ اپنے شب و روز کی ضروری مصروفیات کے پیشِ نظر ایک مستحکم نظام الاوقات بنائیں۔ کیونکہ نظام الاوقات کے مطابق کام کرنے میں بڑی برکت ہوتی ہے۔ تھوڑے

وقت میں زیادہ کام ہو جاتا ہے۔

۳۔ احکام شرعیہ یعنی اوامر و نواہی پر عمل کرنا تو ہر حال میں فرض و واجب ہے۔

۴۔ حتیّ الامکان نماز باجماعت کا اہتمام کیجئے۔ شرعی عذر کے بغیر مسجد کی جماعت کو ترک کرنے سے احتراز کیجئے اور آدابِ مسجد کا خیال رکھئے۔ (قضائے عمری اگر ذمّہ ہو تو ان کو جلد از جلد ادا کرنے کی فکر کیجئے۔

۵۔ اپنے معاملات کو صاف رکھیں۔ جس کا جو حق اپنے ذمّہ ہو اس کو فوراً ادا کرنے کی فکر کریں۔ اس لئے کہ موت کا کوئی بھروسہ نہیں۔

۶۔ روزانہ فجر کی نماز کے بعد ورنہ اپنی سہولت کے مطابق کوئی اور وقت مقرّر کر کے مندرجہ ذیل کاموں کو معمول بنالیں اور اُن پر پابندی سے عمل پیرا رہیں۔

الف : تلاوتِ قرآن کریم روزانہ ایک پارہ اگر یہ ممکن نہ ہو تو نصف پارہ اور اگر یہ بھی مشکل ہو تو ایک رُبع اور تجوید سے تلاوت کا اہتمام کریں۔

ب : تلاوت کے بعد (انمول موتی) اس کتاب میں درج شدہ وظائف کا اہتمام کریں۔

ج : روزانہ "مناجاتِ مقبول" یا "الحزب الاعظم" کی ایک منزل یا نصف منزل پڑھنے کا اہتمام رکھیں۔

د: ا۔ سُبحَانَ اللهِ وَالحَمدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَکبَرُ۔ (۱۰۰ مرتبہ)

۲۔ اَستَغفِرُ اللهَ رَبِّی مِن کُلِّ ذَنبٍ وَّاَتُوبُ اِلَیهِ۔ (۱۰۰ مرتبہ)

۳۔ دُرُودِ شَرِیف۔ (۱۰۰ مرتبہ)

۴۔ لَاحَولَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ۔ (۱۰۰ مرتبہ)

۵۔ لَآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ (حتیّ المقدور)

ھ : شب و روز کے مختلف اوقات میں مسنون دُعاؤں کا اہتمام کریں۔ مثلاً: کھانا کھانے کی دُعا، مسجد میں آنے اور مسجد سے جانے کی دُعا، سوتے وقت کی دُعا، سوکر اُٹھنے کی دُعا۔ موقع محل کی اِن تمام دُعاؤں کو یاد کر کے ان کے خاص مواقع پر پڑھنے کی عادت ڈالیں۔

و : کبھی کبھی اللہ والوں کی صحبت میں بھی جا کر بیٹھا کریں اور اپنا اٹھنا بیٹھنا بھی حتی الامکان متّبع سنّت نیک لوگوں کے ساتھ رکھیں اور ان سے نصیحت حاصل کریں اور دُعا کرائیں۔

ز : اپنے اوقات کی ترتیب بنا کر راہِ خدا میں دعوت الیَ اللہ کی محنت کو لے کر نِکلیں اور اپنی اصلاح کی نیّت اور فکر رکھیں۔

ح : تہجّد، اشراق، چاشت، اوّابین اِن نوافل کا خصوصی اہتمام کریں۔

ط : ہفتہ میں ایک دن صلوٰۃ التسبیح کا اہتمام کریں۔

یہ چند معمولات اپنے اوپر لازم کرلیں یعنی ان کو شب و روز کی مصروفیات میں سرِفہرست رکھیں۔ ان فضائل کے پیشِ نظر معمولات کے اہتمام کی پوری کوشش کریں۔ ایسا ہرگز نہ کریں کہ شروع میں جوش وخروش کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان سب معمولات کو لازم کرلیں اور بعد میں جوش ٹھنڈا پڑتے ہی چھوڑ دیں۔ ایسا ہرگز نہ ہونے پائے۔ کیونکہ مستحبات کو معمول بنا لینے کے بعد انھیں ترک کرنا حدیث نبوی صلے اللہ علیہ وسلم کی رُو سے سخت مضر ہے۔

یہاں ایک بات کا خاص خیال رہے کہ بہت سے لوگ "معمولات" کی تو خوب پابندی کرتے ہیں لیکن

"معاملات" کے صاف نہیں ہوتے۔ جس سے لیا، دینے کا خیال تک نہیں کرتے اور بڑی بے فکری اور غفلت کے ساتھ زندگی گذارتے ہیں۔ اس لئے سب سے پہلے جس کا جو حق ہمارے ذمّہ ہو اس کو ادا کرنے کا عزم کرلیں اس کے بعد تھوڑا تھوڑا ادا کرنا شروع کردیں اور صاحبِ حق سے کہہ بھی دیں کہ بھائی میں آپ کا حق ادا کرنا چاہتا ہوں یہ لیجئے اور جو باقی ہے انشاءاللہ تھوڑا تھوڑا کرکے ادا کردوں گا۔

اگر اس طرح بندہ پختہ ارادہ کرلے تو اس پر اللہ ربُّ العزت بھی اس کی مدد فرمائیں گے اِس لئے کہ درحقیقت ادا کرنے والے تو اللہ ربُّ العزت ہی ہیں، بندے کے کیا بس کی ہے بندہ کا کام تو خلوصِ نیّت کے ساتھ کام کی ابتدا کرنا ہے۔

خلاصہ کلام یہ کہ بندہ کو چاہیئے کہ وہ معاملات کی

صفائی اور معمولات سے آراستہ زندگی گذارے اور اس حال میں دنیا سے رخصت ہو کہ حقوق العباد ادا ہو چکے ہوں اور حقوق اللہ میں کوتاہی معاف ہو چکی ہو۔ اللہ ربُّ العزّت سلامتیٔ ایمان، صحت، مع العفّت اور خاتمہ علی الایمان کی دولت سے مالا مال فرمائے۔ آمین۔

بفضلہٖ تعالیٰ کتاب ھٰذا کی ترتیب میں مرتّب کو ہمارے بزرگ حضرت مولانا سیّد شوکت علی نظیر مدظلہ العالی خطیب وامام جامع مسجد بمبئی کی سرپرستی حاصل رہی ہے۔

آخر میں اللہ عزّوجلّ سے اس کے اسمائے حسنیٰ اور صفاتِ عالیہ کے ذریعہ سے دُعا ہے کہ اللہ اسے خالصاً اپنی رضا کیلئے خاص کردے اور اس کتاب کے ذریعہ ہماری زندگی میں اور ہمارے مرنے کے بعد نفع بہم پہونچائے اور اس کے قاری، ناشر یا اس کی اشاعت میں کسی لحاظ سے بھی معاونت کرنے والوں کے لئے نفع بخش بنائے۔ یقیناً اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اس پر قادر ہے۔

مرتّب : بندۂ خدا

دُعائے سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ

ہر قسم کی آفت، مصیبت، حادثات سے حفاظت اور ہر ظالم، جابر قاتل، خونخوار شخص، شیطان، بادشاہ، درندے سے یقینی حفاظت کا نبوی نسخہ، مزید قتل کی دھمکی پر حفاظت کی دُعا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے خادم خاص تھے۔ دس سال آنحضرت کی خدمت میں رہے اور آنحضرت نے ان کی والدہ کی درخواست پر خیر دنیا و آخرت کی دعا سے مشرف و مخصوص فرمایا تھا ایک دن حضرت انس حجاج بن یوسف ثقفی کے پاس بیٹھے تھے۔ حجاج نے حکم دیا کہ ان کو مختلف قسم کے چار سو گھوڑوں کا معائنہ کرایا جائے۔ حکم کی تعمیل کی گئی۔ حجاج نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے کہا، فرمائیے اپنے آقا یعنی آنحضرت کے پاس بھی اس قسم کے گھوڑے اور ناز و نعمت کا سامان آپ نے کبھی دیکھا؟ فرمایا، بخدا یقیناً میں نے آنحضرت کے پاس اس سے بدرجہا بہتر چیز دیکھی اور میں نے آنحضرت سے سنا کہ آپ فرماتے تھے جو لوگ گھوڑوں کی پرورش کرتے ہیں ان کی تین قسمیں ہیں۔ ایک شخص گھوڑا اس نیت سے پالتا ہے

کہ حق تعالیٰ کے راستے میں جہاد کرے گا اور داد شجاعت
دے گا۔ اس گھوڑے کا پیشاب، لید، گوشت پوست اور
خون، قیامت کے دن اس کے ترازوئے عمل میں ہو گا
اور دوسرا شخص گھوڑا اس نیت سے پالتا ہے کہ ضرورت
کے وقت سواری کیا کرے اور پیدل چلنے کی زحمت سے بچے
(یہ نہ ثواب کا مستحق ہے اور نہ عذاب کا) اور تیسرا وہ شخص ہے
جو گھوڑے کی پرورش نام اور شہرت کے لئے کرتا ہے
تاکہ لوگ دیکھا کریں کہ فلاں شخص کے پاس اتنے اور ایسے
ایسے عمدہ گھوڑے ہیں۔ اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور حجاج
تیرے گھوڑے اس تیسری قسم میں داخل ہیں۔ حجاج یہ بات
سنکر بھڑک اٹھا اور اس کے غصہ کی بھٹی تیز ہو گئی اور
کہنے لگا، اے انس! جو خدمت تم نے آنحضرتؐ کی کی ہے اگر
اس کا لحاظ نہ ہوتا، نیز امیر المومنین عبدالملک بن مروان نے

جو خط تمہاری سفارش اور رعایت کے باب میں لکھا ہے اس کی پاسداری نہ ہوتی تو نہیں معلوم کہ آج میں تمہارے ساتھ کیا کر گذرتا۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا خدا کی قسم تو میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتا اور نہ تجھ میں اتنی ہمت ہے کہ تو مجھے نظرِ بد سے دیکھ سکے۔ میں نے آنحضرتؐ سے چند کلمات سن رکھے ہیں۔ میں ہمیشہ ان ہی کلمات کی پناہ میں رہتا ہوں اور ان کلمات کی برکت سے مجھے نہ کسی سلطان کی سطوت سے خوف ہے، نہ کسی شیطان کے شر سے اندیشہ ہے۔

حجاج ان کلام کی ہیبت سے بے خود اور مبہوت ہو گیا۔ تھوڑی دیر بعد سر اٹھایا اور نہایت لجاجت سے کہا اے ابو حمزہ وہ کلمات مجھے بھی سکھا دیجئے۔ فرمایا تجھے ہرگز نہ سکھاؤں گا۔ بخدا تو اس کا اہل نہیں۔ پھر جب حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وصال کا وقت آیا تو ابان جو آپ کے

خادم تھے، حاضر ہوئے اور آواز دی، حضرت نے فرمایا، کیا چاہتے ہو؟ عرض کیا، وہ کلمات سیکھنا چاہتا ہوں جو حجاج آپ سے سیکھنا چاہتا تھا مگر آپ نے اس کو نہیں سکھائے فرمایا، ہاں، تجھے سکھاتا ہوں، تو اس کا اہل ہے۔ میں نے آنحضرتؐ کی دس برس خدمت کی اور آپ صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات اس حالت میں ہوئی کہ آپ مجھ سے راضی تھے، اسی طرح تو نے بھی میری خدمت دس سال تک کی اور میں دنیا سے اس حالت میں رخصت ہوتا ہوں کہ میں تجھ سے راضی ہوں۔ صبح وشام یہ کلمات پڑھا کرو، حق سبحانہٗ وتعالیٰ تمام آفت سے محفوظ رکھیں گے۔ وہ کلمات یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى نَفْسِىْ وَدِيْنِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰٓى اَهْلِىْ وَمَالِىْ وَوَلَدِىْ بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَآ اَعْطَانِى اللّٰهُ، اَللّٰهُ رَبِّىْ لَا

أُشْرِكُ بِهٖ شَيْئًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ اللّٰهُ اَكْبَرُ
اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَاَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَعْظَمُ
مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ
ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ
بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ
شَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ
عَنِيْدٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ
لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اِنَّ وَلِيَّ اللّٰهُ الَّذِيْ
نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ

(جمع الجوامع سیوطی۔ کتاب الثواب ابن عساکر، تنبیہ الغافلین صـ ۵۲۸

دُعا سیّدنا انسؓ بن مالک رضی اللہ عنہ (۲)

حضرت انس رضی اللہ عنہ پر حجاج بن یوسف سخت
ناراض ہوا اور کہا اگر فلاں وجہ نہ ہوتی تو میں تم کو قتل کر دیتا۔
حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا، تو ہر گز مجھے قتل نہیں کر سکتا
مجھے رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے ایسی دعا بتلا دی ہے،
جس کے ذریعہ ہماری ہر ظالم، قاتل، مَردود شیطان سے
حفاظت ہو جاتی ہے۔ (وہ ہمیں ضرر نہیں پہونچا سکتے) حجاج
نے جب سنا تو گھٹنے کے بل بیٹھ گیا اور کہنے لگا چچا مجھے
سکھا دو۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا تو اس کا اہل
نہیں ہے۔ پھر وفات کے قریب انھوں نے یہ دُعا اپنے
لڑکوں کو بتا دی تھی۔

(وہ دُعَا یہ ہے)

بِسْمِ اللّٰہِ خَیْرِ الْاَسْمَآءِ بِسْمِ اللّٰہِ
الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ اَذًی بِسْمِ اللّٰہِ
الْکَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الْمُعَافِیْ بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ
لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ
وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَدِیْنِیْ بِسْمِ
اللّٰہِ عَلٰی اَھْلِیْ وَمَالِیْ بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ اَعْطَانِیْہِ رَبِّیْ اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِمَّآ
اَخَافُ وَاَحْذَرُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ
بِہٖ شَیْـئًا عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَآءُكَ

وَتَقَدَّسَتْ اَسْمَآءُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ

عَنِيْدٍ وَّشَيْطَانٍ مَّرِيْدٍ وَّمِنْ شَرِّ

قَضَآءِ السُّوْٓءِ وَمِنْ شَرِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ

اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ

مُّسْتَقِيْمٍ ○ المستطرف ۲/۲۸۰ (بالفاظِ دیگر: طبرانی ۲ صـ۱۲۹۴، ابن سنی وعمل

الیوم واللیلۃ صـ۳۰۸) (شمائل کبریٰ)

حادثات سے بچنے کا وظیفہ

حضرت طلق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا۔ فرمایا نہیں جلا۔ پھر دوسرے شخص نے آکر یہی اطلاع دی تو فرمایا نہیں جلا۔ پھر تیسرے آدمی نے یہی خبر

دی، آپ نے فرمایا نہیں جلا۔ پھر ایک اور شخص نے آکر کہا کہ اے ابو درردار! آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہونچی تو بجھ گئی۔ فرمایا کہ مجھے معلوم تھا، اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا (کہ میرا مکان جل جائے) کیونکہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہونچے گی۔ (کلمات یہ ہیں)

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَکُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ

الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ○ (ابو داؤد۔ ابن السنی)

(کنز العمال ۲/ ۱۶۲۔ حدیث نمبر ۳۵۸۳)

ہر شر اور مکر سے حفاظت

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورۃ بقرۃ کی آخری دو آیتیں اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے ختم سورۃ تک جو

شخص رات کو پڑھ لے گا تو یہ دونوں آیتیں اس کے لئے کافی ہوں گی یعنی وہ ہر شر اور مکر سے محفوظ رہے گا۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وقف لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وقف وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا

حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وقف وَاغْفِرْ لَنَا وقفه وَارْحَمْنَا وقفه اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ؀

(بخاری مع الفتح ۹/۹۴۔ مسلم شریف ۱/۵۵۴)

ایک حدیث میں ہے کہ سورۃ بقرۃ کی دو آیتیں اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے آخر تک جس گھر میں پڑھی جائیں تین دن تک شیطان اس گھر کے قریب نہیں آتا۔

(حصن حصین ص۲۹۳، ترمذی، مستدرک حاکم)

موت سے حفاظت

حضرت عثمان بن عفّان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو شخص شام کو تین مرتبہ یہ کلمات پڑھے تو صبح ہونے تک، اور صبح کو تین مرتبہ پڑھے تو شام ہونے تک اسے کوئی ناگہانی مصیبت نہیں پہونچے گی۔ (وہ کلمات یہ ہیں)

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۝ (مشکوٰۃ ابوداؤد ترمذی: ۲/۱۷۶)

فائدہ: حضرت مولانا شاہ عبدالغنی پھولپوری ؒ فرماتے تھے کہ صبح وشام اس دعاء کو تین مرتبہ پڑھ لینے سے

اس دن یا رات کوئی مصیبت نہیں آتی حتّٰی کہ موت بھی نہیں آتی یعنی جس دن مَوت مقدّر ہو گی اس دن اس دعا کا پڑھنا بھول جائے گا۔ بعض اولیائے کرام نے جان بوجھ کر ناغہ کیا جب ان کو منکشف کرایا گیا کہ اس روز ان کو کوئی ناگہانی مصیبت آنے والی ہے جیسے فالج وغیرہ۔

حادثات و مصیبت سے خلاصی کا عمل

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا: جب بھی ہمیں کوئی مصیبت پیش آتی تو حضرت جبرئیل علیہ السلام تشریف لاتے اور فرماتے یہ پڑھو:

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ
لَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَ
لَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ
کَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا ط (کنز العمال ۲۰۲۷، الدعا المسنون ص: ۲۱۸)

حفاظتِ دین نفس اولاد، اہل وعیال و مال

ایسی دُعا جس کی برکت سے دین، نفس، اولاد، اہل
وعیال اور مال کی حفاظت رہتی ہے۔ اور ان سے متعلق قلب
کو سکون رہتا ہے وہ دُعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیْنِیْ وَنَفْسِیْ وَوَلَدِیْ
وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ۔ (کنز العمال ۲/ ۶۳۶)

اِس دُعا کو صبح وشام ایک ایک مرتبہ پڑھ لے۔

ہر بلا سے حفاظت کا نبوی نسخہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صبح کے وقت آیۃ الکرسی پڑھ کر پھر سورہ مومن کی

ابتدائی تین آیتیں پڑھ لے وہ اس دن ہر برائی اور تکلیف سے محفوظ رہے گا۔ پہلے آیۃ الکرسی پڑھے پھر سورۂ مؤمن کی ابتدائی تین آیتیں پڑھے، وہ آیتیں یہ ہیں:

حٰمٓ ۝ تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِيدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ ؕ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ؕ إِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝ (الاذکا للنوری ۱۵۹، الدر المنثور ۷/۲۶۹، ۲۰۴، کنز العمال ۲/۱۴۰ ح ۳۵۰۲، ترمذی ۲/۱۱۵، ۸۷۹)

ظالم کے ظلم سے حفاظت

حضرت ابو رافع رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ نے (مجبور ہو کر) حجّاج بن یوسف سے اپنی بیٹی کی شادی کی اور بیٹی سے کہا کہ جب وہ تمہارے پاس اندر آئے تو یہ دُعا پڑھنا:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ

سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۔

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا جب حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو کوئی سخت امر پیش آتا تو آپ صلے اللہ علیہ وسلم یہ دُعا پڑھتے۔ راوی کہتے ہیں (حضرت عبداللہ کی

بیٹی نے یہ دُعا پڑھی جس کی وجہ سے) حجّاج اُس کے قریب نہ آسکا۔ (کنز العمال ۷/۶۹ حدیث ۱۸۰۰۰)

دُعاءِ حضرت دانیالؑ

حضرت دانیال علیہ السلام گرفتار کرکے بخت نصر بادشاہ کے پاس لائے گئے۔ بادشاہ نے دانیال علیہ السلام کو قید کرکے ایسی جگہ بھیجا جہاں شیروں کا کٹہرہ تھا۔ حضرت دانیال علیہ السلام کو شیروں کے سامنے ڈال کر دروازے کو باہر سے بند کروادیا پانچ دن حضرت دانیال علیہ السلام اسی میں مقید رہے۔ پانچ دن کے بعد جب دروازہ کھولا گیا تو دیکھا کہ حضرت دانیال اسی حال میں کھڑے ہوکر نماز پڑھ رہے ہیں اور دو شیر اُن کے پاس بیٹھے ہوئے ہیں اور ان سے کسی بھی طرح کی چھیڑ خانی بھی نہیں کررہے ہیں۔ تو بخت نصر نے تعجب سے حضرت دانیال سے پوچھا، آخر آپ نے کونسا ایسا عمل کیا کہ جس کی وجہ سے یہ شیر آپ کو کچھ بھی تکلیف نہ پہونچا سکے؟ حضرت دانیال

علیہ السّلام نے کہا میں نے یہ دعا پڑھی :

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَایُنْسٰی مَنْ ذَکَرَہٗ،
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَایُخَیِّبُ مَنْ دعَاہُ،
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَا یَکِلُ مَنْ تَوَکَّلَ
عَلَیْہِ اِلٰی غَیْرِہٖ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ
ثِقَتُنَا حِیْنَ تَنْقَطِعُ عَنَّا الْحِیَلُ۔ اَلْحَمْدُ
لِلّٰہِ الَّذِیْ ھُوَرَجَآؤُنَا حِیْنَ تَسُوْٓءُ ظُنُوْنُنَا
بِاَعْمَالِنَا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ یَکْشِفُ
ضُرَّنَا عِنْدَ کَرْبِنَا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ
یَجْزِیْ بِالْاِحْسَانِ اِحْسَانًا۔ اَلْحَمْدُ

لِلّٰہِ الَّذِیْ یَجْزِیْ بِالصَّبْرِ نَجَاۃً ؂

(ابن ابی الدنیا فی الشکر وسندہٗ حسن)،
کنزالعمال ۲/۶۵۵ حدیث ۴۹۹۵

﴿باب دوم﴾

عمل مختصر نفع بہت زیادہ

دُعاءِ حضرت آدم علیہ السّلام

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السّلام کو زمین پر اتارا تو وہ اٹھ کر مقامِ کعبہ میں آئے اور دو رکعت نماز پڑھ کر اس دُعا کو پڑھا، اللہ تبارک وتعالیٰ نے اسی وقت وحی بھیجی کہ اے آدم! میں نے

تیری توبہ قبول کی اور تیرا گناہ معاف کیا اور تیرے علاوہ جو کوئی
مجھ سے ان کلمات سے دعا کرے گا میں اس کے بھی گناہ
معاف کردوں گا اور اس کی مہم کو فتح کردوں گا اور شیاطین کو
اس سے روک دوں گا اور دنیا اس کے دروازے پر ناک گھستی
چلی آئے گی۔ اگرچہ وہ اس کو نہ دیکھ سکے۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَعْلَمُ سِرِّیْ وَعَلَانِیَتِیْ
فَاقْبَلْ مَعْذِرَتِیْ وَتَعْلَمُ حَاجَتِیْ
فَاَعْطِنِیْ سُؤْلِیْ وَتَعْلَمُ مَافِیْ نَفْسِیْ
فَاغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ
اِیْمَانًا یُّبَاشِرُ قَلْبِیْ وَیَقِیْنًا صَادِقًا

حَتّٰی اَعلَمَ اَنَّہٗ لَا یُصِیبُنِیْ اِلَّا مَا کَتَبتَ لِیْ وَرِضَا بِمَا قَسَمتَ لِیْ۔ (طبرانی وبیہقی)

(تفسیر الدر المنثور ۱/۱۴۳)

ستّر ہزار فرشتوں کا رحمت بھیجنا

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل فرماتے ہیں جو شخص صبح کو تین مرتبہ

اَعُوذُ بِاللّٰہِ السَّمِیعِ العَلِیمِ مِنَ الشَّیطَانِ الرَّجِیمِ ط پڑھ کر سورہ حشر کی آخری تین آیات (مندرجہ ذیل) پڑھ لے تو اس کے لئے اللہ تعالیٰ ستّر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں جو شام تک

اس پر رحمت بھیجتے رہتے ہیں اور اگر اس دن مرجائے تو شہید مرے گا اور جو شخص شام کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتے ہیں جو صبح تک رحمت بھیجتے رہتے ہیں اور اگر اس رات مرجائے تو شہید مرے گا۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ

الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى
يُسَبِّحُ لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ (سورۃ الحشر ۲۲ تا ۲۴)

(ترمذی ۲/۱۲۰ ـ سنن دارمی ۲/۳۳۷)

سورۃ انعام کی ابتدائی تین آیتوں کی فضیلت

جو شخص سورۂ انعام کی مندرجہ ذیل تین آیتیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ۵ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ○ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ
مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰى اَجَلًا ط وَاَجَلٌ مُّسَمًّى

عِنْدَہٗ ثُمَّ اَنْتُمْ تَمْتَرُوْنَ ○ وَھُوَاللّٰہُ فِی السَّمٰوٰتِ وَفِی الْاَرْضِ ؕ یَعْلَمُ سِرَّکُمْ وَ جَھْرَکُمْ وَیَعْلَمُ مَا تَکْسِبُوْنَ تک پڑھے گا

تواس کے لئے چالیس فرشتے مقرر کیئے جائیں گے وہ چالیس فرشتے قیامت تک عبادت کریں گے سارا ثواب پڑھنے والے کے نامۂ اعمال میں لکھا جائے گا۔ اور ایک فرشتہ آسمان سے لوہے کا گرز لے کر نازل ہوتا ہے، جب پڑھنے والے کے دل میں شیطان وسوسے ڈالتا ہے تو وہ فرشتہ اس گرز سے اس کی خبر لیتا ہے۔ ستّر پردے بیچ میں حائل ہو جاتے ہیں۔ قیامت کے دن اللہ ربّ العالمین فرمائیں گے تو میرے زیرِ سایہ چل جنّت کے پھل کھا، حوضِ کوثر کا پانی پی، سلسبیل کی نہر میں نہا

تو میرا بندہ میں تیرا رب ۔ (تفسیر الدر المنثور ۳/ ۳۴۶/۳۴۵) (کمالین شرح جلالین شریف)

اللہ تعالیٰ کا بندہ کے ساتھ ارادہ خیر

حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ کو آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے بریدہ! جس کے ساتھ اللہ پاک خیر کا ارادہ فرماتے ہیں اس کو یہ کلمات سکھا دیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّفِیْ رِضَاکَ ضُعْفِیْ وَخُذْ اِلَی الْخَیْرِ بِنَاصِیَتِیْ وَاجْعَلِ الْاِسْلَامَ مُنْتَھٰی رِضَائِیْ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیْفٌ فَقَوِّنِیْ وَاِنِّیْ ذَلِیْلٌ فَاَعِزَّنِیْ وَاِنِّیْ فَقِیْرٌ فَاَغْنِنِیْ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔

آگے آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو اللہ تعالےٰ یہ کلمات سکھاتا ہے پھر وہ مرتے دم تک نہیں بھولتا۔

(کنزالعمال ۲/ ۱۹۸، احیاءالعلوم ۱/ ۲۷۷)

سیّدالاستغفار

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سیدالاستغفار یہ ہے کہ بندہ یہ کلمات کہے:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ

وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَایَغْفِرُالذُّنُوْبَ اِلَّاۤ اَنْتَ ○

جو شخص یہ کلمات دن کے وقت کہے اور اسے اس کے متعلق پورا یقین ہو اور وہ اسی دن شام سے پہلے فوت ہو جائے تو وہ جنتی ہے اور جو شخص رات کو یہ کلمات کہے اور اسے اس کے متعلق یقین ہو اور پھر وہ صبح سے پہلے فوت ہو جائے تو وہ بھی جنّتیوں میں سے ہے۔

(بخاری ۲/۹۳۶ ــ ابوداؤد ۲/۶۹۱)
عمل الیوم واللیلۃ۔ ص ۳۹۸ حدیث نمبر ۵۸۰

اللہ تعالیٰ بندے کے حق میں کافی ہیں

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے ان دس کلمات کو نماز فجر کے وقت (پہلے یا بعد میں) کہا، تو وہ شخص ان کلمات کو پڑھتے ہی اللہ تعالیٰ کو اس کے حق میں کافی ہوتے اور کلمات پڑھنے پر اجر و ثواب دیتے ہوئے پائے گا۔

پہلے پانچ کلمات دنیا کے متعلق ہیں اور بعد کے پانچ کلمات آخرت سے متعلق ہیں۔ (ایک مرتبہ پڑھیں)

۱۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِدِیْنِیْ۔

۲۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَا اَهَمَّنِیْ۔

۳۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ بَغٰی عَلَیَّ۔

۴۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ حَسَدَنِیْ۔

۵۔ حَسْبِیَ اللّٰہُ لِمَنْ كَادَنِیْ بِسُوْٓءٍ

۱۔ حَسۡبِیَ اللّٰہُ عِنۡدَ الۡمَوۡتِ۔

۲۔ حَسۡبِیَ اللّٰہُ عِنۡدَ الۡمَسۡأَلَۃِ فِی الۡقَبۡرِ۔

۳۔ حَسۡبِیَ اللّٰہُ عِنۡدَ الۡمِیۡزَانِ۔

۴۔ حَسۡبِیَ اللّٰہُ عِنۡدَ الصِّرَاطِ۔

۵۔ حَسۡبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَاِلَیۡہِ اُنِیۡبُ۔

(درمنثور فی التفسیر الماثور ص ۲/۱۳۔ امام سیوطی رحمۃ اللہ علیہ)

معوذتین

(ہر چیز کے لئے کافی ہونگی)

حضرت عبداللہ بن خبیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ ایک رات جبکہ بارش ہو رہی تھی اور سخت اندھیرا تھا، ہم رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو تلاش کرتے ہوئے نکلے، پس ہم نے آپ صلے اللہ علیہ وسلم کو پالیا۔ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "کہہ" میں نے عرض کیا، کیا کہوں؟ فرمایا کہ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ

اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ

صبح وشام تین تین مرتبہ پڑھ لیا کرو یہ تجھکو ہر چیز کے لئے کافی ہو جائیں گی۔ (مشکوٰۃ ص۱۸۸، ابوداؤد ۵۰۸/۴، ترمذی ۱۸۲/۳)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۚ لَمۡ یَلِدۡ ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۙ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ٪

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَ مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ٪

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ مَلِکِ النَّاسِ ۙ اِلٰہِ النَّاسِ ۙ مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ٪

چار کروڑ نیکیاں

حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ان چار کلمات کو دس مرتبہ کہے تو اس کے لئے چار کروڑ نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

(مسند احمد، ترمذی، جامع الاحادیث للسیوطی، کنز العمال ۲/۱۹۶)

قیامت کے دن اللہ بندے کو راضی کرینگے

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلّے اللہ علیہ وسلّم کو ارشاد فرماتے ہوئے سُنا جو شخص صبح وشام رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا ط پڑھے اللہ تعالیٰ

پر حق ہے کہ وہ اس شخص کو (قیامت کے دن) راضی کریں دوسری روایت میں اس دُعا کو صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھنے کا ذِکر ہے۔ (ابو داؤد ۲/۶۹۲، مسند احمد ۴/۳۳۷، ترمذی ۲/۱۷۶، احمد ۴/۳۳۸، ابن ماجہ صفحہ ۲۷۴، عمل الیوم والیلۃ صفحہ ۱۴۰)

بیس لاکھ نیکیاں

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ط (ایک مرتبہ) کہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے بیس لاکھ نیکیاں لکھیں گے۔

(طبرانی، الترغیب والترہیب ۲/۴۲۰)

اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ
لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا
صَمَدًا لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا
وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

(مسند احمد، ترمذی، جامع الاحادیث للسیوطی، کنز العمال ۲/۱۹۶)

قیامت کے دن اللہ بندے کو راضی کرینگے

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا جو شخص صبح و شام رَضِيْنَا بِاللّٰهِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ رَّسُوْلًا ؕ پڑھے اللہ تعالیٰ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ۔ اس کیلئے میری شفاعت واجب ہو جائے گی۔ (بزاز ۲۹۹/۶، طبرانی ۲۵/۵، مجمع الزوائد ۱۶۳/۱۰)

ثواب لکھنا فرشتوں پر دشوار

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ حدیث سُنائی کہ اللہ تعالیٰ کے ایک بندے نے یہ دُعا پڑھی:

یَارَبِّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا یَنْبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْھِکَ وَعَظِیْمِ سُلْطَانِکَ ۔

تو اس کا ثواب لکھنا فرشتوں پر دشوار ہو گیا کہ کیسے لکھیں؟ تو اللہ تعالیٰ یہ جانتے ہوئے بھی کہ اس بندے نے یہ دُعا

پڑھی ہے، فرشتوں سے سوال کرتے ہیں کہ کیا پڑھا ہے میرے اس بندے نے، تو فرشتوں نے پڑھتے ہوئے عرض کیا:

یَارَبِّ لَکَ الْحَمْدُ کَمَا یَنْبَغِیْ لِجَلَالِ وَجْهِكَ وَعَظِیْمِ سُلْطَانِكَ۔

یہ پڑھا، تو اللہ ربُّ العزّت نے فرمایا کہ فی الحال اسی طرح لکھو جس طرح پڑھا جب میرا بندہ مجھے ملے گا اس وقت میں ہی اس کی جزا اور ثواب اس کو دوں گا۔ (احمد و ابن ماجہ صـ ۲۶۹)

ایک لاکھ نیکیاں اور شہدا کا مرتبہ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کے وقت یہ دعا پڑھ لے اس

کے لئے ایک لاکھ نیکیاں لکھی جائیں گی اور اگر انتقال ہو جائے تو اس کی روح کو سبز پرندوں کی شکل میں جنت میں آزاد چھوڑ دیا جائے گا تاکہ جہاں چاہے پھرے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ تَوَاضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِعَظْمَتِہٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ ذَلَّ کُلُّ شَیْءٍ لِعِزَّتِہٖ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَخْضَعَ کُلُّ شَیْءٍ لِمُلْکِہٖ۔ (الدعاء ۲/۹۴۴ کنز العمال ۲/۱۵۹ ح ۳۵۷۰ ،طبرانی کبیر ۲۳/۳۷۰ ح ۸۷۵)

فائدہ: مذکورہ دعا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے بھی مروی ہے جس میں اخیر میں ایک اور جملہ کا اضافہ ہے وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اسْتَسْلَمَ کُلُّ شَیْءٍ لِقُدْرَتِہٖ۔

فضیلت اس کی یہ ہے اس کو پڑھ کر جو ضرورت ہو وہ مانگے، اس کے لئے ایک ہزار نیکی لکھی جائے گی اور ایک ہزار درجات بلند ہوں گے اور ستّر ہزار فرشتے اس کے لئے مقرّر کئے جائیں گے جو اس کے لئے تاقیامت استغفار کرتے رہیں گے۔

(المعجم الکبیر للطبرانی ۱۲/۳۲۴ ح ۱۳۵۶۲، مجمع الزوائد ۱۰/۹۰)

ہاتھ پکڑ کر جنت کا داخلہ

حضرت منیذر ایک افریقی صحابی تھے انھوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ جو شخص صبح کو یہ دعا پڑھے میں اس کا ذمہ دار ہوں کہ اس کا ہاتھ پکڑ کر جنت میں داخل کروں گا۔

رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا۔

(طبرانی کبیر ۲۰/۳۵۵ ح ۸۳۸ کنز العال ۲/۱۵۸ ح ۳۵۶۹ مجمع الزوائد ۱۰/۱۱۶، اسنادہ حسن)

چھ نعمتیں

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ
حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ، حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی
خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا، یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ
وسلم! قرآن کریم کی آیت "لَهٗ مَقَالِيْدُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ" (یعنی کہ آسمان اور زمین کی کنجیاں اللہ تعالےٰ
کے قبضہ میں ہیں) سے کیا مُراد ہے؟ آپ صلے اللہ علیہ وسلم
نے ارشاد فرمایا، آسمان وزمین کی کنجیوں سے یہ کلمات
مُراد ہیں: سُبْحَانَ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللهُ وَاللهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
اِلَّا بِاللهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط اَلْاَوَّلُ وَ

الْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

اے عثمان! جو شخص یہ کلمات صبح و شام دس مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو چھ نعمتوں سے نوازیں گے۔

۱۔ شیطان اور اس کے لشکر سے اس کی حفاظت کی جائے گی۔

۲۔ اس کو اجر و ثواب کا بڑا ڈھیر دیا جائے گا۔

۳۔ حور عین سے اس کا نکاح کیا جائے گا۔

۴۔ اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

۵۔ وہ جنّت میں حضرت ابراہیم علیہ الصّلوٰۃ والسّلام کے ساتھ ہوگا۔

۶۔ بارہ فرشتے اس کی موت کے وقت حاضر ہوں گے

اور اس کو جنّت کی بشارت سُنائیں گے اور اس کو قبر سے عزّت اور احترام کے ساتھ لے جائیں گے۔ اگر وہ قیامت کے ہولناک حالات سے گھبرائے گا تو فرشتے اس کو تسلّی دیں گے کہ گھبراؤ نہیں تم قیامت کی ہولناکیوں سے امن میں رہنے والوں میں سے ہو۔ پھر اللہ تعالیٰ اس سے آسان ترین حساب لیں گے اور جنّت میں لے جانے کا حکم دیں گے۔ چنانچہ فرشتے اس کو میدانِ حشر سے جنّت کی طرف اس طرح عزّت واحترام سے پہونچائیں گے جیسے دلہن کو لے جایا جاتا ہے، اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرشتے اس کو جنّت میں داخِل کر دیں گے جبکہ دوسرے لوگ حساب وکتاب کی شدّت میں مبتلا ہوں گے۔ (روح المعانی ۲۳/۲۲)

دُعا برائے مغفرت

اگرچہ میدان جہاد سے بھاگا ہو

حضرت زید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سُنا کہ جو شخص اس دُعا کو پڑھے اس کی مغفرت کر دی جائے گی، اگرچہ وہ میدانِ جہاد سے بھاگا ہو۔ ایک روایت میں ان کلمات کو تین مرتبہ پڑھنے کا ذکر ہے : (وہ کلمات یہ ہیں)

اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ط

(ابوداؤد، مستدرک حاکم ۱/۶۹۲)

شیطان سے حفاظت

حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص دن میں دسؔ

مرتبہ شیطان سے پناہ مانگے گا اللہ تبارک وتعالیٰ اس کو شیطان سے بچانے کے لئے ایک فرشتہ مقرر فرما دینگے

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ط

(حصن حصین ص ۷۹)

دونوں ہاتھ میں خیر

حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ! میں نے قرآن سیکھنے کی بہت کوشش کی لیکن سیکھ نہ سکا۔ اب آپ مجھے کوئی ایسی چیز سکھا دیں جو قرآن کی جگہ بھی ہو جائے۔

آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ط

پڑھا کرو۔ اس نے انگلیوں پر گنتے ہوئے یہ کلمات کہے۔
پھر عرض کیا، یارسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم)! یہ سارے
کلمات تو میرے رب کی تعریف کے ہو گئے۔ خود میرے لئے
کیا ہوا؟ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم یہ دُعا مانگا کرو:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ
وَارْزُقْنِیْ وَاھْدِنِیْ۔

یہ سن کر وہ دیہاتی چل دیا۔ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
یہ دیہاتی دونوں ہاتھوں کو خیر سے بھر کر جا رہا ہے۔

(ابن ابی الدنیا، کذا فی کنز العمال ۲ / ۱۹۹)

بیس ہزار نیکیاں

مَرْحَبًا بِالْقَآئِلِیْنَ عَدْلًا مَرْحَبًا
بِالصَّلٰوۃِ وَاَھْلًا۔

خطیب بغدادی نے روایت کیا ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص مؤذن کو اذان کہتے ہوئے سُنے اس وقت اگر یہ دُعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے :

۱۔ بیس ہزار نیکیاں لکھ دیتے ہیں۔

۲۔ اور اس کے بیس ہزار گناہوں کو مٹا دیتے ہیں۔

۳۔ اور بیس ہزار درجات کو بلند کر دیتے ہیں۔

(جامع الاحادیث للسیوطی صـ۲۲۱)

رات ودن کی تلافی صبح وشام کی دعا سے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے یہ دعا صبح پڑھ لی، دن کے فوت شدہ (وظائف وغیرہ) کی تلافی ہو جائے گی۔ فَسُبْحَانَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَحِيْنَ تُصْبِحُوْنَ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَعَشِيًّا وَّحِيْنَ تُظْهِرُوْنَ۔

(ابوداؤد ۲/۶۹۲ح۵۰۵۵، کنزالعمال ۲/۸۳۷ح۳۴۸۷، الدرالمنثور ۶/۴۸۷، طبرانی کبیر ۱۲/۱۸۵ح۱۲۹۹۱)

فائدہ: حضرت معاذ بن انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ میں تمھیں نبلاؤں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کو "الَّذِیْ وَفّٰی" کا خطاب کیوں دیا، یعنی جنھوں نے اپنا قول وقرار عہد و پیمانِ اور احکام خداوندی پورا کیا، پھر فرمایا وجہ یہ ہے کہ وہ روزانہ صبح وشام مذکورہ آیت پڑھا کرتے تھے۔

(الدرالمنثور ۶/۴۸۸، معارف القرآن ۸/۲۱۸، تفسیر ابن کثیر ۳/۴۰۴)

جمعہ کے دِن عصر کے بعد کا درود: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث میں یہ نقل کیا گیا کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسّی مرتبہ یہ درود پڑھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا ط

تو اس کے اسی سال کے گناہ معاف ہوں گے اور اسی سال کی عبادت کا ثواب اس کے لئے لکھا جائے گا۔
(طبرانی ، دار قطنی ، فضائل درود)

چار کلمے وزن میں بھاری

ام المومنین حضرت جویریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم ان کے گھر سے صبح فجر کی نماز کے لئے نکلے تو وہ خود اپنے گھر کی مسجد میں بیٹھی تھیں پھر جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم چاشت کے وقت گھر لوٹے تو فرمایا (اے جویریہ !) آج تو اسی حالت میں ہے جس حال میں میں گھر سے نکلتے وقت دیکھ کر گیا تھا؟ عرض کیا، جی ہاں۔ تو فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ میں نے یہاں سے جانے

کے بعد ایسے چار کلمے پڑھ لئے ہیں کہ اگر ان کا موازنہ ان سے کیا جائے جو تم نے فجر سے لے کر اب تک پڑھا ہے تو یہ (چار کلمے) اس سے بھاری ہو جائیں۔

وہ چار کلمے یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ۔ (مسلم ۴/۲۰۹۰، ترغیب وترہیب ۲/۴۳۸)

ادائے شکر

جس نے یہ دُعا صبح کے وقت پڑھی تو اس نے اس دن کا شکر ادا کر دیا اور جس نے یہ دُعا شام کے وقت پڑھی تو اس نے اس رات کا شکر ادا کر دیا۔ (ایک مرتبہ)

اَللّٰھُمَّ مَآ اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِّعْمَۃٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ

شام کو اَصْبَحَ کی جگہ اَمْسٰی پڑھے۔

(ابوداؤد ۳۱۸/۴ ، عمل الیوم واللیلۃ، نسائی، ابن السنی)

اللہ تعالیٰ کے غصّے سے بچنے کا عمل

حضرت ابوبکر صدّیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ فرمایا نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے کہ اللہ عزّوجل نے فرمایا اپنی امّت کو بتادو کہ یہ دُعا پڑھا کریں:

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ ط

دس مرتبہ صبح کو، دس مرتبہ شام کو اور دس مرتبہ سوتے وقت۔ سوتے وقت پڑھنے سے رات کی آفتوں سے بچا رہے گا اور شام کو پڑھنے سے شیطان کے دھوکے سے بچا رہے گا اور صبح کے وقت پڑھنے سے میرے (یعنی اللہ تعالیٰ کے) غصہ سے بچا رہے گا۔ (رواہ الدیلمی)

زبان پر ہلکے اور ترازو میں وزنی کلمات: حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ دو کلمے ایسے ہیں کہ زبان پر بہت ہلکے اور ترازو میں بہت وزنی اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک بہت محبوب ہیں، وہ کلمات یہ ہیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ۔

(بخاری شریف ومسلم شریف وترمذی شریف، نسائی وابن ماجہ ص۲۷۰، مصنف ابن ابی شیبہ ۷/۶۶، حصن حصین ص۷۳)

اللہ تعالیٰ سے محبّت کی دُعا

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، حضرت داوٗد علیہ السّلام کی دُعا میں یہ کلمات بھی ہوتے تھے، "اے اللہ میں تجھ سے تیری محبّت طلب کرتا ہوں اور اس کی محبّت جو تجھ سے محبّت کرتا ہو اور تجھ سے اس کام کی درخواست کرتا ہوں جو مجھے تیری محبّت تک پہونچا دے۔ اے اللہ! اپنی محبت کو میرے دل میں، میری جان، میرے مال، اور ٹھنڈے پانی کی محبّت سے بھی زیادہ کر دے۔"

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۤ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ يُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ۔ (ترمذی ۲/۱۸۷، کنز العمال ۲/۲۰۹، حلیۃ الاولیاء)

دین پر استقامت کیلئے دُعا

حضرت شہر بن حوشب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرمایا: میں نے حضرت امّ سلمہ رضی اللہ عنہا سے عرض کیا، اے ام المومنین! جب حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم آپ کے پاس ہوتے تو کثرت سے کون سی دُعا کیا کرتے؟ فرمایا، آپ کی اکثر دُعا یہ ہوتی "اے دلوں کو پھیرنے والے میرے دِل کو اپنے دین پر قائم رکھ۔"

دُعا یہ ہے:

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ۔

(نسائی، مستدرک حاکم، ترمذی ۱۹۳/۲، کنزالعمال ۱۹۷/۲)

موذی کے زہر سے حفاظت

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلّم نے ارشاد فرمایا، جس نے شام کے وقت تین مرتبہ یہ کلمات کہے:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّمَا خَلَقَ ط

تو اس رات کو اس کو کسی قسم کا زہر نقصان نہ پہونچا سکے گا۔

حضرت سہیل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہمارے گھر والوں نے اس دُعا کو یاد کر رکھا تھا اور وہ روزانہ رات کو پڑھ لیا کرتے تھے۔ ایک رات ایک بچّی کو کسی زہریلے جانور نے ڈس لیا تو اُسے اس کی تکلیف بالکل محسوس نہیں ہوئی۔ (ترمذی ۱۸۲/۲، موطا امام مالک ص۳۷۷، عمل الیوم واللیلۃ ص۳۸۹ ص۴۰۳)

اِس دُعا کے بعد
اپنی حاجت کو اللہ تعالیٰ پر پیش کرے

حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ نے فرمایا میں تمھیں ایک ایسی حدیث نہ سُناؤں جو میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے کئی مرتبہ سنی اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ

سے بھی کئی مرتبہ سنی ہے۔ میں نے عرض کیا، ضرور سُنائیں حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا جو شخص صبح اور شام

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنْتَ تَھْدِیْنِیْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِیْ وَاَنْتَ تَسْقِیْنِیْ وَاَنْتَ تُمِیْتُنِیْ وَاَنْتَ تُحْیِیْنِیْ ط پڑھے تو پھر اللہ تعالیٰ سے جو مانگے گا اللہ تعالیٰ ضرور اس کو عطا فرمائیں گے۔ (رواہ الطبرانی فی الاوسط باسناد حسن، مجمع الزوائد)

باب سوم

دفع فکر، پریشانی، رنج، غم و بلا

ہر فکر و پریشانی سے کفایت

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے فرمایا، جو آدمی صبح وشام یہ کلمات سات سات مرتبہ کہے گا:

حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ہ

اللہ تعالیٰ ہر فکر و پریشانی سے کفایت کریں گے چاہے سچے دل سے کہے یا جھوٹے دل سے۔ (ابوداؤد: ۴/۳۲۱) (روح المعانی: ۱۱/۵۳) (ابن السنی: ۷۲۔۷۳)

پریشانی دُور کرنے کا نبوی نسخہ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ساتھ باہر نکلا اس طرح کہ میرا ہاتھ آپ صلے اللہ علیہ وسلم کے ہاتھ میں تھا آپ

صلے اللہ علیہ وسلم کا گذر ایک ایسے شخص پر ہوا جو بہت شکستہ حال اور پریشان تھا۔ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ تمہارا یہ حال کیسے ہوگیا؟ اس شخص نے عرض کیا کہ بیماری اور تنگ دستی نے میرا یہ حال کر دیا۔ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں تمھیں چند کلمات بتلاتا ہوں وہ پڑھو گے تو تمہاری بیماری و تنگدستی جاتی رہے گی وہ کلمات یہ ہیں:

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوْتُ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَ لَمْ يَكُنْ لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ؕ

اس کے کچھ عرصہ کے بعد آپ صلے اللہ علیہ وسلم اس طرف تشریف لے گئے پھر اس کو اچھے حال میں پایا۔ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے خوشی کا اظہار فرمایا۔ اس نے عرض کیا کہ جب سے آپ نے مجھے یہ کلمات بتلائے تھے میں پابندی سے ان کلمات کو پڑھتا ہوں۔

(معارف القرآن ۵/۵۴۳۔ ابو یعلیٰ، ابن السنی از مظہری)

امام احمد رحمۃ اللہ علیہ نے مسند میں نیز طبرانی نے عمدہ سند کے ساتھ حضرت معاذ جہنی رضی اللہ عنہ کی روایت سے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّهٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ

وَكَبِّرْهُ تَكْبِيرًا ط

یہ آیت، آیتِ عزّت ہے۔ (معجم طبرانی کبیر ۲۰/۱۹۲

تفسیر مظہری ۵/۵۰۴، احمد ۴/۷۶، مجمع الزوائد ۱۰/۱۱۷)

غموں کو مسرت سے بدلنے کے لئے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ نَاصِيَتِیْ بِيَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَائُكَ اَسْئَلُكَ بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَلَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْاَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْعَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِاسْتَاْثَرْتَ بِهٖ

فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ صَدْرِیْ وَجِلَآءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ هَمِّیْ۔

سیّدنا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کسی کو کوئی غم یا پریشانی یا فکر لاحق ہو تو یہ دُعا پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے نہ صرف اس کی پریشانی تفکرات دور فرمادیں گے بلکہ اس کے ہموم وغموم کو مسرّت، خوشی و راحت میں تبدیل فرمادیں گے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا، یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم! ہم لوگ اسے یاد نہ کرلیں؟ سیّدنا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، ہاں، تم بھی اس کو یاد کرلو اور تمہارے علاوہ جو بھی اس کو سُنے اس کو بھی چاہئیے کہ اس دُعا کو یاد کرلے۔ (ابن کثیر ۲/ ۲۵۰، احمد مستدرک حاکم ۱/ ۶۹۰۔ حدیث ۱۸۷۷)

دُنیاوی آزمائش سے خلاصی

حضرت بُسر بن ابی ارطاۃ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کو یہ دُعا مانگتے سُنا ہے:

اَللّٰهُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتَنَا فِى الْاُمُوْرِ كُلِّهَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْيِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْاٰخِرَةِ۔

طبرانی کی روایت میں اس کے بعد یہ بھی ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو یہ دُعا مانگتا رہے گا وہ آزمائش میں مبتلا ہونے سے پہلے ہی مر جائے گا۔ (کنز العمال ۲/۱۷۸، احمد ۴/۱۸۱)

(طبرانی ۲/۳۳، مستدرک حاکم ۳/۶۸۳، حیاۃ الصحابہ ۳/۴۰۳، ابن حبان ۲۴۲۴)

اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا " اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو مصیبت کی مشقت سے ، بدبختی کے لاحق ہونے سے بری تقدیر سے اور دشمنوں کی خوشی سے۔ دُعا اس طرح ہے :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ جُھْدِ الْبَلَآءِ وَدَرْكِ الشِّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ ۔

(مسلم شریف)

(بخاری شریف ۲/ ۹۳۹)

دوام عافیت وبقائے نعمت کیلئے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَفُجَآئَۃِ نِقْمَتِکَ وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اے اللہ! میں آپ سے پناہ چاہتا ہوں، نعمت کے زوال سے اور عافیت کے چھن جانے سے اور اچانک مصیبت کے آجانے سے اور آپ کی ہر ناراضگی سے۔"

(مسلم شریف، مشکوٰۃ صـ۲۱۷، مستدرک حاکم ۱/۷۱۳)

(ابوداؤد ۱/۲۱۶)

غم ورنج سے محفوظ رہنے کی دُعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص یہ دعا پڑھے گا غم ورنج سے محفوظ رہے گا۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ قَبْلَ کُلِّ شَیْءٍ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بَعْدَ کُلِّ شَیْءٍ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یَبْقٰی وَیَفْنٰی کُلُّ شَیْءٍ ۔

(کنز العمال ۲/۱۲۳ ح۳۴۳۸، طبرانی کبیر ۱۰/۲۹۰ ح۱۰۶۹۱، مجمع الزوائد ج۱۰ ص۱۳۷، رجالہ ثقات)۔

مصیبت وپریشانی سے نکلنے کی دُعا

حضرت علیؓ سے مروی ہے کہ آپ نے ان سے فرمایا، اے علی!

میں تم کو وہ دعا نہ سکھا دوں جب تم کسی مصیبت میں گرفتار ہو تو پڑھو۔ میں نے کہا خدا آپ پر فدا کرے ضرور۔ آپ نے فرمایا جب تم کسی حادثہ میں گرفتار ہو تو یہ پڑھو۔ خدا نے چاہا تو ہر قسم کی بلا دور ہو گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ۔

(ابن سُنّی ص ۲۹۸ ، ۳۳۱ ، الاذکار للنووی ص ۲۱۷ ، ۳۱۸)۔

رنج و غم سے محفوظ رہنے کی دُعا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ جو اس دعا کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے غم کو دور کر دے گا۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ

الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اِكْفِنِی کُلَّ مُهِمٍّ مِنْ حَیْثُ شِئْتَ وَمِنْ اَیْنَ شِئْتَ۔

(کنز العمال ج ۲ ص ۱۲۲، ۳۴۴۳۳)

بلاؤں سے حفاظت

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص صبح کی نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھے گا ستّر بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔

لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ، وَلَا حِیْلَةَ وَلَا اِحْتِیَالَ وَلَا مَنْجَاءَ وَلَا مَلْجَاءَ مِنَ اللّٰهِ اِلَّا اِلَیْهِ۔

(کنز العمال ۲/۱۴۴، ۳۵۱۹
الدعاء ۲ ص ۱۱۰۰)

حصہ دوم

باب چہارم

متفرق جامع دعائیں

مغفرت، جنت، ۷۰ مرتبہ نظر رحمت اور دشمنوں پر غلبہ

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت ہے کہ جب سورۂ فاتحہ، آیۃ الکرسی، شَہِدَ اللّٰہُ اور قُلِ اللّٰھُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ سے بِغَيْرِ حِسَابٍ تک نازل ہوئی تو عرش سے معلّق ہوکر فریاد کی کہ کیا آپ ہم کو ایسی قوم پر نازل فرمارہے ہیں جو گناہوں کا ارتکاب کرے گی۔ ارشاد فرمایا کہ قسم ہے میری عزّت وجلال کی اور ارتفاع مکان کی کہ جو لوگ ہر فرض نماز کے بعد تمہاری تلاوت کریں گے ہم ان کی مغفرت فرمادیں گے اور جنّت الفردوس میں جگہ دیں گے اور ہر روز ستّر مرتبہ نظر رحمت سے دیکھیں گے اور اس کی ستّر حاجتیں

پوری کریں گے جس کا ادنیٰ درجہ مغفرت ہے۔

بعض روایات میں ہے کہ ہم اس کے دشمنوں پر اس کو غلبہ عطا کریں گے۔ (تفسیر روح المعانی پ ۳ ص ۱۰۶)

جو شخص سورۂ فاتحہ ایک مرتبہ، آیۃ الکرسی ایک مرتبہ، اور ایک مرتبہ یہ آیتیں شَهِدَ اللّٰهُ، قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ پانچوں نمازوں کے بعد پڑھے گا، تو جنّت اس کا ٹھکانہ ہوگا اور حظیرۃ القدس میں رہے گا اور اللہ تعالیٰ روزانہ اس کو ستّر مرتبہ نظرِ رحمت سے دیکھیں گے اور ستّر حاجتیں اس کی پوری کریں گے اور اس کی مغفرت کریں گے۔ (ابن السنی)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○

اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ؕ اِهۡدِنَا
الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۙ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ
اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ۙ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ
عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ؏ اٰمِيۡن۔
اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَىُّ الۡقَيُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا
فِى الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِىۡ يَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ
اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَمَا
خَلۡفَهُمۡ ۚ وَلَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَىۡءٍ مِّنۡ
عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ

وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ

مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ

وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ

بِیَدِكَ الْخَیْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

قَدِیْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ

النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○

۱۔ الحدیث : جو شخص فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنے کا اہتمام کرے، وہ شخص اجر و ثواب کے اعتبار سے اس شخص کی طرح ہوگا جس نے اللہ تعالیٰ کے نبیوں کی معیت میں مل کر جہاد کیا اور شہید ہوگیا۔ (کنز العمال ۱/ ۵۶۹)
(عمل الیوم واللیلۃ ص۹۳)

۲۔ الحدیث : ایک حدیث میں ہے کہ جو شخص فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے گا، اس کو جنّت میں جانے سے سوائے موت کے کوئی چیز نہیں روک سکتی۔ (کنز العمال ۱/ ۵۶۹)
(عمل الیوم واللیلۃ ص۱۹۰)

فرشتے کو مدد کیلئے حرکت میں لانے والی دُعا:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی کی کنیت ابو معلق تھی اور وہ تاجر تھے اپنے اور دوسروں کے مال سے تجارت کیا کرتے تھے اور وہ بہت عبادت گذار اور پرہیز گار تھے۔ ایک مرتبہ وہ سفر میں گئے، انہیں ایک ہتھیاروں سے مسلح ڈاکو ملا اس نے کہا اپنا سارا سامان یہاں رکھ دو، میں تمھیں قتل کروں گا۔ ان صحابی نے کہا تمھیں مال لینا ہے وہ لے لو، ڈاکو نے کہا نہیں، میں تو تمہارا خون بہانا چاہتا ہوں۔ ان صحابی نے کہا مجھے ذرا مہلت دو میں نماز پڑھ لوں۔ اس نے کہا، جتنی پڑھنی ہے پڑھ لو۔ چنانچہ انھوں نے وضو کر کے نماز پڑھی اور یہ دُعا تین مرتبہ مانگی:

يَاوَدُوْدُ يَاذَاالْعَرْشِ الْمَجِيْدُ يَافَعَّالًا لِّمَا يُرِيْدُ اَسْئَلُكَ بِعِزَّتِكَ الَّتِىْ لَاتُرَامُ وَمُلْكِكَ الَّذِىْ لَايُضَامُ وَبِنُوْرِكَ الَّذِىْ مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ اَنْ تَكْفِيَنِىْ شَرَّ هٰذَا اللِّصِّ يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِىْ۔

تو اچانک ایک گھوڑ سوار نمودار ہوا جس کے ہاتھ میں ایک نیزہ تھا، جسے اٹھا کر اس نے اپنے گھوڑے کے کانوں کے درمیان بلند کیا ہوا تھا، اس نے اس ڈاکو کو نیزہ مار کر قتل کر دیا۔ پھر وہ اس تاجر کی طرف متوجہ ہوا تاجر نے پوچھا تم کون ہو؟ اللہ نے تمہارے ذریعہ میری مدد فرمائی ہے۔ اس نے کہا میں چوتھے آسمان کا فرشتہ ہوں، جب آپ نے پہلی مرتبہ دُعا کی تو میں

نے آسمان کے دروازوں کی کھڑکھڑاہٹ سنی، جب آپ نے دوبارہ دُعا کی تو میں نے آسمان والوں کی چیخ وپکار سنی، پھر آپ نے تیسری مرتبہ دُعا کی تو کسی نے کہا کہ یہ ایک مصیبت زدہ کی دُعا ہے میں نے اللہ کی بارگاہ میں عرض کیا کہ اس ڈاکو کو قتل کرنے کا کام میرے ذمہ کر دیں پھر اس فرشتے نے کہا کہ آپ کو خوشخبری ہو کہ جو آدمی بھی وضو کر کے چار رکعت نماز پڑھے اور پھر یہ دُعا مانگے اس کی دُعا ضرور قبول ہو گی چاہے وہ مصیبت زدہ ہو یا نہ ہو۔ (ابن ابی الدنیا، حیاۃ الصحابہ ۳/۶۰۵)

والدین کے حق میں دُعا: علامہ عینی رحمۃ اللہ علیہ نے شرح بخاری میں ایک حدیث نقل کی ہے کہ جو شخص ایک مرتبہ یہ دُعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَلَهُ الْكِبْرِيَآءُ

فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَالْعَزِیْزُالْحَکِیْمُ

لِلّٰہِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ

رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَلَہُ الْعَظَمَۃُ فِی السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ وَھُوَالْعَزِیْزُالْحَکِیْمُ ھُوَالْمَلِکُ

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ

الْعَالَمِیْنَ وَلَہُ النُّوْرُ فِی السَّمٰوٰتِ

وَالْاَرْضِ وَھُوَالْعَزِیْزُالْحَکِیْمُ۔

اور اس کے بعد یہ دعا کرے یا اللہ اس کا ثواب میرے والدین
کو پہونچا دے، اس نے والدین کا حق ادا کر دیا۔ (عینی شرح بخاری)

اِسمِ اعظم: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

فرماتی ہیں کہ ایک دن حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہ! کیا تمھیں پتا چلا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ نام بتا دیا ہے کہ جب اس نام کے وسیلہ سے اس سے دعا کی جاتی ہے تو وہ ضرور قبول فرماتا ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، وہ نام مجھے بھی سکھا دیں۔ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے عائشہ! تمھیں سکھانا مناسب نہیں۔ وہ فرماتی ہیں، میں ایک طرف ہو کر بیٹھ گئی۔ پھر میں کھڑی ہوئی اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے سر کا بوسہ لیا پھر میں نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم! مجھے وہ نام سکھا دیں۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے عائشہ! تمہارے لئے مناسب نہیں کہ میں تمہیں سکھاؤں کیونکہ

تمہارے لئے مناسب نہیں کہ تم اس کے ذریعہ دنیا کی کوئی چیز مانگو، میں وہاں سے اٹھی اور وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھی پھر یہ دُعا مانگی :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَدْعُوْكَ اللّٰهَ وَاَدْعُوْكَ الرَّحْمٰنَ وَاَدْعُوْكَ الْبَرَّ الرَّحِیْمَ وَ اَدْعُوْكَ بِاَسْمَآئِكَ الْحُسْنٰی كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ اَنْ تَغْفِرَلِیْ وَتَرْحَمَنِیْ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم میری یہ دُعا سن کر بہت ہنسے اور فرمایا تم نے جن ناموں سے اللہ تعالیٰ کو پکارا ہے ان میں وہ خاص نام بھی شامل ہے۔ (ابن ماجہ ص ۲۷۴)

اسمِ اعظم : حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو ان الفاظ سے دُعا کرتے ہوئے سُنا :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَسۡئَلُکَ بِاَنِّیۡٓ اَشۡھَدُ اَنَّکَ اَنۡتَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنۡتَ الۡاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیۡ لَمۡ یَلِدۡ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۔

یہ سُن کر رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تم نے اللہ تعالیٰ سے (اس کے) ایسے نام سے سوال کیا ہے کہ جب اس سے اس (نام) کے ساتھ سوال کیا جائے تو وہ عطا کرتا ہے اور جب اس (نام) کے ذریعہ سے دعا کی جائے تو وہ قبول کرتا ہے۔

(ابو داؤد ۱۴۹۳، ترمذی ۱۸۵/۲، حصن حصین ص۱۸۳، ابن ماجہ، ابن حبان، الترغیب الترہیب ۴۸۵/۲)

دُعا کی قبولیت کے لئے چند کلمات : حضرت سعید

بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ مسجد میں آرام کر رہا تھا اچانک غیب سے آواز آئی ، اے سعید ! ان کلمات کو پڑھ کر تو جو دُعا مانگے گا اللہ تعالیٰ اسے قبول کریں گے :

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ مَلِیْکٌ مُّقْتَدِرٌ
مَّاتَشَآءُ مِنْ اَمْرٍ یَّکُوْنُ ط

حضرت سعید بن مسیب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ان جملوں کے بعد میں نے جو دُعا مانگی ہے قبول ہوئی ہے ۔

(روح المعانی فی تفسیر مَلِیْکٍ مُّقْتَدِرٌ ، ۲۷/۹۶ ، مصنف ابن ابی شیبہ ۷/۴۸)

قبولیت دُعا : حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے

ہیں کہ مجھے قرآن کریم کی ایک ایسی آیت معلوم ہے کہ اسے پڑھ کر

آدمی جو دُعا کرتا ہے قبول ہوتی ہے، پھر یہ آیت تلاوت فرمائی:

قُلِ اللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيْ مَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ۔ (قرطبی، معارف القرآن ۵۶۶/۷)

آگ سے نجات کا پروانہ

حضرت مسلم بن حارث التیمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب صبح کی نماز پڑھ لو تو بات کرنے سے پہلے یہ دعا پڑھ لیا کرو (۷ مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ ۔

پس اگر تم اس دن فوت ہو گئے تو اللہ تعالیٰ تمھیں آگ سے نجات کا پروانہ لکھ دیں گے۔

(احمد ۴/۲۳۴، ابوداؤد ۵۰۵۹، ابن حبان ۲۳۴۶ طبرانی کبیر ۱۹/۴۳۳)

(اسی طرح بعد نماز مغرب بھی پڑھ لیا کریں)

آگ سے آزادی

جو شخص صبح یا شام یہ دُعا چار مرتبہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اُسے آگ سے آزاد کر دے گا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیٓ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُكَ وَاُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ وَمَلٰٓئِكَتَكَ وَجَمِيْعَ خَلْقِكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ وَحْدَكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ

وَرَسُوْلُكَ ط (ابوداؤد ۳۱۸/۴ ، ادب المفرد للبخاری حدیث ۱۲۰)

جامع دُعا

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے فرمایا:

حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے بہت سی دُعائیں کی ہیں جن میں سے ہم کچھ بھی یاد نہ کر سکے، ہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم! آپ نے بہت سی دُعائیں کی ہیں، ہمیں ان میں سے کچھ بھی یاد نہیں رہا، فرمایا: کیا میں تمھیں ایسے کلمات نہ بتاؤں جو تمھارے لئے ان تمام دعاؤں کو جمع کر دیں؟ تم یہ کہا کرو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِیُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

وَاَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

(ترمذی ۱۹۲/۲)

ایک لاکھ گناہ معاف: جو شخص جمعہ کی نماز کے بعد سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھے گا تو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پڑھنے والے کے ایک لاکھ گناہ معاف ہوں گے اور اس کے والدین کے چوبیس ہزار گناہ معاف ہوں گے۔

(ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ ص۲۳۴)

انمول خزانہ ۱

آج کے اس دور میں اگر کوئی انسان زمانے سے قدرے بہتر ہو تو کوئی بھی اس نعمت کو برداشت نہیں کر سکتا، حسد، کینہ

بغض، عناد، حتیٰ کہ جادو کے ذریعہ نیچا دکھانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ زیر نظر چھ انمول خزانوں یعنی پانچ آیات قرآنی اور ایک دعا کا مجموعہ اگر کوئی شخص یہ فرض نماز کے بعد پڑھ لے تو اسے لوگوں کا حسد، کینہ، بغض حتیٰ کہ سحر بھی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ وہ چھ انمول خزانے مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) سُوْرَہ فَاتِحَہ، (۲) اٰیَۃُ الْکُرْسِیْ،

(۳) شَهِدَ اللّٰهُ سے بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ تک۔

(۴) قُلِ اللّٰهُمَّ مَالِكَ الْمُلْكِ سے بِغَيْرِ حِسَابٍ تک

(۵) لَقَدْ جَآءَكُمْ سے آخر تک۔ (۶) دعائے حضرت ابو درداء (اسی کتاب میں دعا نمبر ۳ پر درج ہے)

(یہ عمل حدیث سے ثابت نہیں)۔ (ماخوذ: ڈاکٹر عبدالحئی صاحب از انمول خزانہ)۔

وظیفہ حضرت خضر علیہ السلام

ایسے لوگ جو مسلسل پریشانیوں کا شکار رہتے ہوں اور ہر طرف سے مسائل نے ان کو گھیر رکھا ہو، قدم قدم پر ناکامی انکا مقدر بن چکی ہو، وہ اپنی جملہ پریشانیوں اور ناکامیوں اور دیگر مسائل کے حل کے لئے اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے اس دعا کا ورد رکھیں۔ انشاءاللہ مسائل حل ہوں گے۔

يَا لَطِيفًا بِخَلْقِهٖ يَا عَلِيمًا بِخَلْقِهٖ يَا خَبِيرًا بِخَلْقِهٖ اُلْطُفْ بِيْ يَا لَطِيْفُ يَا عَلِيْمُ يَا خَبِيْرُ

ایسے لوگ جو اپنے کاروباری سلسلے میں عرصہ دراز سے پریشان ہوں اور روز بروز ان کی پریشانی بڑھ رہی ہو، یا

وہ گھرانے جو اپنی بچیوں کے رشتوں کے بارے میں بہت ہی زیادہ پریشان ہوں، یا وہ لوگ جو جنات کے اثرات سے پریشان اور تنگ ہوں، ان تمام لوگوں کو چاہیئے کہ انمول خزانہ نمبر ۱ ہر فرض نماز کے بعد اور نمبر ۲ اٹھتے بیٹھتے نہایت کثرت سے پڑھے۔ انشاء اللہ ان کی مشکلات حل ہو جائینگی اور بامراد منزل مقدر ہوگی۔ (انمول خزانہ از ڈاکٹر عبدالحئی صاحب)

ساری پریشانیاں دور کرنے کا مجرّب عمل

مُنجیات

علامہ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ کے ذریعہ سے تجربہ کے ساتھ مصیبت وغم کو دور کرنے والی یہ سات آیتیں منجیات کے نام سے معروف ہیں۔

حضرت کعب الاحبار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن شریف میں سات آیتیں جب میں ان کو پڑھ لیتا ہوں تو کچھ پرواہ نہیں کرتا۔ اگرچہ آسمان زمین پر گر پڑے تب بھی اللہ کے حکم سے نجات پاؤں گا۔

ایک دوسری روایت میں آیا ہے کہ جو کوئی ان آیات کو ہمیشہ پڑھے گا اگر اس پر کوہ احد کے برابر عذاب کا پہاڑ آپڑیگا تو بھی اللہ تعالی ان کی برکت سے اس کو اٹھا دے گا۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا جس نے صبح و شام ان آیتوں کو پڑھا وہ دنیا کی تمام آفتوں سے امن میں رہے گا اور دشمنوں کے مکر سے خدا کی امان میں رہے گا۔ وہ آیتیں یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا

هُوَ مَوْلٰنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ
الْمُؤْمِنُوْنَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَاِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ
لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ وَاِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ فَلَا
رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ
عِبَادِهٖ ؕ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ
رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ؕ

كُلٌّ فِي كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ

مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا ؕ

اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَكَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا ۖۗ

اَللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَاِيَّاكُمْ ۖ وَهُوَ السَّمِيْعُ

الْعَلِيْمُ ۝

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

مَا یَفۡتَحِ اللّٰہُ لِلنَّاسِ مِنۡ رَّحۡمَۃٍ فَلَا
مُمۡسِکَ لَہَا ۚ وَ مَا یُمۡسِکۡ ۙ فَلَا مُرۡسِلَ
لَہٗ مِنۡۢ بَعۡدِہٖ ؕ وَ ہُوَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَکِیۡمُ ۝

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَ لَئِنۡ سَاَلۡتَہُمۡ مَّنۡ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ
وَ الۡاَرۡضَ لَیَقُوۡلُنَّ اللّٰہُ ؕ قُلۡ اَفَرَءَیۡتُمۡ
مَّا تَدۡعُوۡنَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰہِ اِنۡ اَرَادَنِیَ
اللّٰہُ بِضُرٍّ ہَلۡ ہُنَّ کٰشِفٰتُ ضُرِّہٖۤ اَوۡ
اَرَادَنِیۡ بِرَحۡمَۃٍ ہَلۡ ہُنَّ مُمۡسِکٰتُ

رَحْمَتِهٖ قُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ عَلَیْہِ یَتَوَکَّلُ الْمُتَوَکِّلُوْنَ ۝ (اعمال قرآنی ۱۱۲۔ حضرت تھانوی رح)

عجیب دُعا

جو شخص اس دعا کو روزانہ دن میں صرف تین مرتبہ مانگا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو ابدالوں میں داخل فرمائے گا عارف باللہ شیخ امام ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں جو شخص ہر روز یہ دعا صبح و شام تین مرتبہ مانگے گا اس کا شمار اور نام ابرار لوگوں میں لکھا جاتا ہے۔ اسکے علاوہ فقیہ ابو اللیث سمرقندیؒ نے فرمایا جو شخص ہر فرض نماز کے بعد ان کلمات دعائیہ کو مانگتا رہے گا تو اس کا شمار ابدالوں میں ہوگا نیز مشہور محدث علامہ ابونعیم

اصفہانی نے اپنی حلیہ میں نقل فرمایا ہے، اسی طرح مقبول بارگاہ ایزدی حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ علیہ سے بھی منقول ہے کہ جو شخص روزانہ دس مرتبہ یہ دعا مانگتا رہے گا تو اللہ تعالیٰ اس کا نام ابدالوں میں لکھ دیتے ہیں۔ یہ دعا خصوصی طور پر رجال اللہ (مخصوص گروہ اولیاء) کو حضرت خضر علیہ السلام کی جانب سے رازدارانہ طور پر سکھائی گئی ہے۔ اس دعا کو مانگتے رہنے والوں کے لئے قرب خداوندی اور حضور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے منظور نظر ہونے کی بشارت دی گئی ہے۔ وہ مبارک دعا یہ ہے:

۱۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاُمَّۃِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

۲۔ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّۃَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

۳۔ اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ اُمَّۃَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

۴۔ اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ اُمَّةَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؐ

۵۔ اَللّٰھُمَّ اجْبُرْ اُمَّةَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ؐ

۶۔ اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّةَ سَیِّدِنَا وَ
وَمَوْلاَنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ

اَللّٰھُمَّ انْصُرِ الْاِسْلاَمَ وَالْمُسْلِمِیْنَ

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلَنَا وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَاَصْلِحْھُمْ
وَاَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِھِمْ وَأَلِّفْ بَیْنَ
قُلُوْبِھِمْ وَاجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِھِمُ الْاِیْمَانَ

وَالْحِكْمَةَ۔ (حلیۃ الاولیاء ۸/۳۶۶)

(تنبیہ الغافلین ۵۰۷) مترجم فقیہ ابو اللیث سمرقندیؒ

(نزہتہ البساتین ترجمہ روض الریاحین ۵/۳۰۶)

ابلیس اور اسکے لشکر کے اغوا کئے جانے سے حفاظت

حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، میں ایک مرتبہ دھوپ میں مسجد نبوی میں اکیلا بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آنے والے نے آکر کہا "اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَاابْنَ الزُّبَیْرِ" اے ابن زبیر! تم پر سلامتی ہو۔ میں نے دائیں بائیں دیکھا تو کوئی شئے نظر نہ آئی، میں نے اس کو جواب تو دے دیا لیکن میرے رونگٹے کھڑے ہو گئے، اس نے کہا آپ گھبرائیں نہیں میں خافیہ کے علاقے کا ہوں میں آپ کو ایک چیز بتلانے آیا ہوں اور ایک چیز پوچھنے آیا ہوں

میں ابلیس کے ساتھ تین دن تک رہا وہ کالے منھ والے نیلی آنکھوں والے شیطان کو شام کے وقت کہہ رہا تھا تونے اس آدمی کے ساتھ کیا کیا؟ تو شیطان نے جواب دیا کہ میں اس کو قابو میں نہیں کر سکا، کیونکہ وہ ایک کلام صبح و شام پڑھا کرتا ہے۔ جب تیسرا دن ہوا تو میں نے شیطان سے کہا کہ تجھ سے ابلیس کس کے بارے میں پوچھ رہا تھا؟ شیطان نے کہا کہ وہ مجھ سے عروہ بن زبیر کا مطالبہ کر رہا تھا کہ میں اس کو اغوا کر کے لے آؤں، لیکن میں اس کلام کی وجہ سے جو وہ صبح و شام پڑھا کرتا ہے قادر نہ ہو سکا اب آپ بتلائیں کہ آپ صبح و شام کیا پڑھتے ہیں؟ ابن زبیر نے فرمایا کہ میں یہ دعا پڑھا کرتا ہوں:

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَاعْتَصَمْتُ بِهٖ

وَكَفَرْتُ بِالطَّاغُوْتِ وَاسْتَمْسَكْتُ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى الَّتِيْ لَا انْفِصَامَ لَهَا إِنَّ اللّٰهَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔

(تاریخ جنات وشیاطین ص۲۳۷)

فائدہ: حضرت عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میرے والد نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا کہ جو شخص رات و دن کے شروع میں یہ دعا پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو ابلیس اور اس کے لشکر سے محفوظ رکھے گا۔ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ ذِي الشَّانِ عَظِيْمِ الْبُرْهَانِ شَدِيْدِ السُّلْطَانِ مَا شَاءَ اللّٰهُ مَا كَانَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ

(تاریخ جنات وشیاطین ص۲۳۶ و ص۲۳۷) (کنز العمال ۲/ ۲۲۵، ۳۸۶۲)

باب پنجم: سحر سے حفاظت

جادو سے حفاظت

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ لَيْسَ بِشَىْءٍ اَعْظَمُ مِنْهُ وَبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِىْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ وَّ بِاَسْمَآءِ اللّٰهِ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرَاَ وَذَرَاَ ط

حضرت کعب احبار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ان کلمات کو اگر نہ پڑھتا تو یہود اپنے جادو کے زور سے مجھے گدھا بنا دیتے۔ ان کلمات کو صبح و شام پڑھ کر بے فکر ہو جاتا ہوں کہ اب انشاء اللہ تعالیٰ ان کا جادو مجھ پر اثر

نہیں کرے گا
(معارف القرآن ۱/ ۲۷۶ ، موطا امام مالک صفحہ ۳۷۷)

سحر سے حفاظت

حضرت شاہ عبد العزیز قدس سرہ نے آیاتِ سحر کو دفعِ سحر کے سلسلے میں نہایت مجرّب اور نفع بخش بیان کیا ہے

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ۝ وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ وَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سَاجِدِيْنَ ۝ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝ رَبِّ

مُوْسٰی وَھَارُوْنَ ○ فَوَقَعَ الْحَقُّ
وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ○ فَغُلِبُوْا
هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صَاغِرِيْنَ ○ اِنَّمَا
صَنَعُوْا كَيْدُ سَاحِرٍ وَّلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ
حَيْثُ اَتٰى ط (یہ عمل حدیث سے ثابت نہیں)
(مجربات عزیزی۔ ۱۹)

جادوگر کے ضرر سے حفاظت

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں
کہ مجھ سے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم نے
اس دعا کو تین مرتبہ صبح کے وقت پڑھ لیا تو شام تک شیطان
کاہن اور جادوگر کے ضرر سے محفوظ رہو گے۔

اسی طریقہ سے کنز العمال میں ہے کہ اگر تم نے شام کو تین مرتبہ یہ پڑھ لیا تو صبح تک شیطان کاہن، ساحر کے شر سے محفوظ رہو گے۔

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ كُلُّهٗ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كُلُّهٗ اَعُوْذُ بِالَّذِیْ یُمْسِكُ السَّمَآءَ اَنْ تَقَعَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ مِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْكِهٖ ۔ (الدعاء ۹۵۴، کنز العمال ۲/۲۱۲/۳۵۸۰) (عمل الیوم واللیلۃ ۶۶، ابن السنی، مجمع ۱۱۹)

کرتب اور جادو کے دفع کیلئے

زید بن اسلم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ یہود کے ایک شخص لبید بن اعصم نے آپ صلے اللہ علیہ وسلم پر جادو کر دیا۔ آپ بیمار ہو گئے۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام معوذتین لے کر تشریف

لائے اور کہا کہ یہود نے آپ پر جادو کر دیا ہے۔ یہ جادو کا عمل، فلاں کنویں میں کیا گیا ہے۔ آپ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو بھیجا وہ (جس چیز کے ذریعہ جادو کیا گیا تھا) لے آئے۔ حضرت جبرئیل نے فرمایا معوذتین کی آیتوں کو پڑھتے جائیں گرہیں کھلتی جائیں گی۔ چنانچہ آپ صلے اللہ علیہ وسلم ایک ایک آیت پڑھتے تھے، گرہیں کھلتی جاتی تھیں۔ یہاں تک کہ آپ اچھے ہو گئے گویا کہ کسی بندھن سے کھول دیئے گئے۔ اسی طریقہ سے ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ عنہ سے تفصیل کے ساتھ مروی ہے۔ (روح المعانی، ۳۰/۲۸۲، صحیح بخاری ۲/۸۵۷ ۵۷۶۳ - صحیح مسلم ۲/۲۲۱ ۵۷۰۳ - ابن ماجہ ۲۵۳ ۳۵۴۵)

کرتب اور سحر کے دفع کی دعا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ یہود نے حضور پاک صلے اللہ علیہ وسلم کو تکلیف میں مبتلا کرنے کیلئے

لچھ کر دیا ، جس سے آپ صلے اللہ علیہ وسلم کو سخت تکلیف پہونچی یعنی جادو کر دیا تھا۔ چنانچہ حضرت جبرئیل علیہ السلام معوذتین لے کر تشریف لائے اور یہ دعا (جس سے سحر و کرتب کا اثر دور ہو جائے) پیش کیا۔ اسی طریقہ سے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی یہ روایت مروی ہے۔

بِسْمِ اللهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ وَ عَيْنِ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللهِ اَرْقِيْكَ ۔ (الدعا، ترمذی ۱۹۱/۱، ۹۷۲، ابن ماجہ ص۲۵۲، ۳۵۲۳۱، صحیح مسلم ۲۱۹/۲ ۲۱۸۶

باب ششم

جنّات سے حفاظت

(وظیفہ جبریل علیہ السّلام)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لیلۃ الجنّ (جنّات کو جس رات میں آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے دعوت دی تھی) میں ایک جنّ آگ کا شعلہ لے کر آپ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ (آپ کو جلانا چاہا) تو حضرت جبرئیل علیہ السلام نے کہا اے اللہ کے رسول (صلے اللہ علیہ وسلم)! میں ایسے کلمات نہ سکھادوں جنھیں آپ پڑھیں گے تو اس کی آگ بجھ جائے گی اور وہ منھ کے بل گرے گا، وہ یہ ہیں:

اَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ الْکَرِیْمِ وَکَلِمَاتِہِ التَّآمَّۃِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ

مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَءَ فِي الْأَرْضِ وَمَا تَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ۔ (الدعاء ۱۲۹۳)، موطا امام مالک ص۳۴۷، کنز العمال ۲/۲۶۵، دلائل النبوہ ابو نعیم ۱/۶۰، ابن عساکر ۱/۴۰۴، تفسیر ابن کثیر ۳/۱۴۸، مجمع الزوائد ۱۰/۱۴۳، مسند احمد ۳/۴۰۹، تاریخ جنات وشیاطین ص۲۲۶)

جنّات سے حفاظت کی ایک اور دعا

بِسْمِ اللهِ شَجَّةٌ قَرَنِيَّةٌ مِّلْحَةٌ بَحْرٍ

حدیث شریف میں ہے کہ آپ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ حضرت سلیمان علیہ السّلام نے جنّات سے یہ عہد لیا تھا کہ جوان کلمات کو پڑھے گا تم ان کو نہیں چھیڑو گے اور نہ ہی ان کو ستاؤ گے۔ (حصن حصین)

(معجم طبرانی کبیر ۱۰/۹۰، مجمع الزوائد ۵/۱۱۱)

جناتوں کی شرارتوں سے بچنے کا نسخہ

ابن ابی حاتم میں ہے کہ ایک بیمار شخص جسے کوئی جن ستارہا تھا، حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو آپ نے مذکورہ آیت پڑھ کر اس کے کان میں دم کیا، وہ اچھا ہوگیا، جب نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم سے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا، عبداللہ تم نے اس کے کان میں کیا پڑھا تھا؟ آپ نے بتلا دیا تو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے

فرمایا تم نے یہ آیتیں اس کے کان میں پڑھ کر اسے جلا دیا اللہ کی قسم ان آیتوں کو اگر کوئی باایمان شخص بالیقین کسی پہاڑ پر پڑھے تو وہ بھی اپنی جگہ سے ٹل جائے۔ (معارف القرآن ۶/۳۳۸)

ابو نعیم نے روایت کی ہے ہمیں رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک لشکر میں بھیجا اور ہمیں فرمایا کہ ہم صبح و شام مذکورہ آیتیں تلاوت فرماتے رہیں تو ہم نے برابر اس کی تلاوت دونوں وقت جاری رکھی۔ الحمد للہ ہم سلامتی اور غنیمت کے ساتھ واپس لوٹے۔

اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ، فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ، رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ، وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا

اٰخَرَ لَا بُرْھَانَ لَہٗ بِہٖ، فَاِنَّمَا حِسَابُہٗ عِنْدَ رَبِّہٖ، اِنَّہٗ لَا یُفْلِحُ الْکٰفِرُوْنَ، وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰحِمِیْنَ۔ (سورۂ مومنون آیت ۱۱۵ تا ۱۱۸) (الدر المنثور ۶/۱۲۲، روح المعانی ۱۸/۷۲)

خبیث جن سے حفاظت

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً یہ روایت ہے کہ آپ نے فرمایا: حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے اور کہہ رہے تھے کہ ایک خبیث جن آپ کی ایذا کے پھیر میں ہے جب آپ بستر پر تشریف لائیں تو آیت الکرسی پڑھ لیں (کنز العمال، ج ۱۹، ص ۲۳۶)

جنات سے بچنے کا انتہائی اہم وظیفہ
(منزل)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کی روایت ہے
کہ میں نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں تھا، ایک
اعرابی آیا، اور اس نے کہا، اے اللہ کے رسول
ہمارے بھائی کو جنون بے ہوشی کا اثر ہو گیا ہے۔
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: لے آؤ، چنانچہ اس نے لا کر
اپنے بھائی کو رکھ دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ آیتیں اس
پر پڑھیں۔ سورہ فاتحہ، سورہ بقرہ کی ۴/ ابتدائی آیتیں
الھکم الہ واحد، ایک آیت، آیت الکرسی،
سورہ بقرہ کی آخری دو آیتیں، آل عمران کی

شهد اللہ انہ ایک آیت سورہ اعراف کی ان ربکم ایک آیت ،سورہ مومنون کی آخری آیتیں اَفَحَسِبۡتُمۡ اَنَّمَا خَلَقۡنٰکُمۡ سورہ جن کی آیت انہ تعالی جد ربنا سورہ صافات کی دس آیتیں قل ھو اللہ احد اور معوذتین، چنانچہ وہ بالکل ہوش میں آگیا۔

فائدہ: یہ آیتیں ہمارے دیار میں منزل سے موسوم ہے۔

(ابن ماجہ ،ص: ۲۵۴، ابن سنی، ص ۶۳۳، الدعاء ص، ۱۳۰۵، ۱۰۸۰، مجمع الزوائد، ج ۵ ص، ۱۱۵)

(نوٹ: منزل اس کتاب کے آخر میں موجود ہے)

﴿باب ہشتم﴾ نظر بد سے حفاظت

نظرِ بَد دُور کرنے کا وظیفہ :

حضرت جبرئیل علیہ السلام نے نظرِ بَد دُور کرنے کا ایک خاص وظیفہ حضرت محمّد صلے اللہ علیہ وسلم کو سکھایا اور فرمایا، حضرت حسن اور حضرت حسین رضی اللہ عنہم پر پڑھ کر دم کیا کرو۔

ابن عساکر میں ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس تشریف لائے، آپ صلے اللہ علیہ وسلم اس وقت غمزدہ تھے، سبب پوچھا تو فرمایا، حسن وحسین کو نظرِ بد لگ گئی ہے، فرمایا یہ سچائی کے قابل چیز ہے نظر واقعی لگتی ہے آپ نے یہ کلمات پڑھ کر انھیں پناہ میں کیوں نہ دیا؟ حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے پوچھا، وہ کلمات کیا ہیں؟ فرمایا یوں کہو:

اَللّٰھُمَّ ذَاالسُّلْطَانِ الْعَظِیْمِ ذَالْمَنِّ

الْقَدِیْمِ ذَا الْوَجْہِ الْکَرِیْمِ وَلِیِّ
الْکَلِمَاتِ التَّآمَّاتِ وَالدَّعَوَاتِ
الْمُسْتَجَابَاتِ عَافِ الْحَسَنَ وَالْحُسَیْنَ
مِنْ اَنْفُسِ الْجِنِّ وَاَعْیُنِ الْاِنْسِ۔

حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ دُعا پڑھی، وہیں دونوں بچے اٹھ کھڑے ہوئے اور آپ صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھیلنے کودنے لگے۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، لوگو! اپنی جانوں کو، اپنی بیویوں کو اور اپنی اولاد کو اسی پناہ کے ساتھ پناہ دیا کرو۔ اس جیسی اور کوئی پناہ کی دُعا نہیں۔

(تفسیر ابن کثیر: ۵/۴۱۶)

(نوٹ: جب یہ دعا پڑھیں تو الحسن والحسین کی جگہ اپنے بچّوں وغیرہ کے نام لے کر دُعا کو پُورا کریں)۔

نظرِ بد دُور کرنے کیلئے ایک اور دُعا

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

وَمَاۤ اَنۡفَقۡتُمۡ مِّنۡ نَّفَقَۃٍ اَوۡ نَذَرۡتُمۡ مِّنۡ نَّذۡرٍ فَاِنَّ اللّٰہَ یَعۡلَمُہٗ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِیۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ ۝ (سورۃ البقرۃ پ ۳)

اِس آیت کو سات مرتبہ پڑھ کر دَم کریں۔

نظرِ بد کا علاج

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ جنّات اور انسان کی نظر سے پناہ مانگتے تھے جب سورہ فلق اور سورہ ناس کا نزول ہوا تو آپ ﷺ نے اُسے اختیار فرمالیا باقی کو چھوڑ دیا۔

فائدہ: انسان اور جنّات کی بدنظری اور اس قسم کی باتوں میں مثلاً جنّات کا اثر معلوم ہو یا بچّے، بچّیاں اس سے ڈر گئے ہوں، یا اس قسم کا شبہ ہو تو ان کا پڑھنا اور دم کرنا نفع بخش ہے۔ (ترمذی ۲/ص ۲۶ ح ۲۰۵۹، ابن ماجہ ص ۲۵۱ ح ۳۵۱۱، نسائی ۴/۴۵۸ ح ۷۹۴۳)

نظر کی جھاڑ

عامر بن ربیعہ کی روایت میں ہے کہ ایک شخص کو نظر لگ گئی تھی تو) آپ ﷺ نے ان کے سینہ پر ہاتھ مارا اور (مندرجہ ذیل) دُعا پڑھی پھر آپ نے فرمایا اللہ کے حکم سے کھڑے ہو جاؤ۔ وہ دُعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اذْهِبْ عَنْهُ حَرَّهَا وَبَرْدَهَا وَوَصَبَهَا۔

(تفسیر ابن کثیر ۵/ص ۲۹ ح ۲۲، حصن حصین ح ۲۳۱، مسند احمد ۴/ح ۴۵)

نظرِ بد سے حفاظت

اس دُعا کو پڑھ کر دم کرنے یا کاغذ میں لکھ کر دھو کر صبح وشام ایک یا تین یا پانچ دن تک پینے سے نظر کے اثرات ختم ہو جاتے ہیں۔ وہ دعا یہ ہے:

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ الَّتِیْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَأَ وَبَرَأَ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِی الْاَرْضِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ

وَالنَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ۔

(معجم طبرانی کبیر ۴ ص۱۱۵ ح ۳۸۳۸، مجمع الزوائد ۱۰ / ۱۲۷)

نوٹ: صرف دعا ان الفاظ میں مذکورہ حوالہ پر موجود ہے۔

باب ہفتم — دفع مرض اور حصول صحت

چار مہلک بیماریوں سے حفاظت

حضرت ابن عبّاس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب فجر کی نماز پڑھ لو تو اپنی دنیا کے لئے یہ پڑھ لیا کرو۔ (تین مرتبہ):

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِهٖ
وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

تو اللہ تعالیٰ تمھیں نجات میں رکھے گا چار مرضوں سے، پاگل پن، کوڑھ، اندھا ہوجانے اور فالج سے۔ (یعنی ان چاروں بیماریوں سے محفوظ رہو گے) اور اپنی آخرت کے لئے یہ دُعا پڑھ لیا کرو۔ (تین مرتبہ):

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ مِنْ عِنْدِكَ وَاَفِضْ عَلَیَّ مِنْ فَضْلِكَ وَانْشُرْ عَلَیَّ مِنْ رَّحْمَتِكَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِكَ۔

قسم ہے اس ذات پاک کی جس کے قبضۂ قدرت میں میری جان ہے جو اس دُعا کو قیامت کے روز لیکر آئے گا (یعنی جو پابندی سے پڑھتا رہے گا) تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنّت کے چار دروازے کھول دیں گے جس میں سے چاہے داخل ہوجائے۔ (ابن السنی)

دُعا سیّدنا ایوّبؑ علیہ السّلام

حضرت ایوّب علیہ السّلام کی دُعا ہے جو انھوں نے بیماری سے صحت کیلئے کی تھی۔

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ

(الانبیاء پ ۱۷: ۸۳)

فائدہ: ہر قسم کی مہلک وغیر مہلک امراض سے چھٹکارا پانے کے لئے اس کا وِرد رکھے انشاء اللہ تعالیٰ ہر بیماری جاتی رہے گی۔ (اعمال قرآنی حضرت تھانوی ص۲۴)

دفع مرض کی دُعا
(وظیفہ جبرئیل علیہ السّلام)

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ بیمار تھے تو آپؐ تشریف لائے، فرمایا تم کو وہ جھاڑ (دعا) نہ بتا دوں جو جبرئیل علیہ السّلام نے بتایا، انھوں نے کہا ہاں اے اللہ کے رسولؐ، آپؐ نے بتایا:

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَآءٍ يُؤْذِيْكَ ۔ (مستدرک ۳/۴۴۴ ۵۶۸۱ ابن ماجہ ص۲۵۱ ۳۵۲۴ ، الدعاء ص۱۳۰۱)

مرض کی تخفیف کیلئے دُعا

آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی عیادت فرمائی تو فرمایا کہ کوئی مریض ایسا نہیں ہے جس کی موت مقدر نہ ہو اور اس پر یہ دعا پڑھی جلئے اور مرض میں تخفیف نہ ہو۔ حضرت ابن عباس رضؓ سے مروی ہے کہ آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جو کسی مریض کی عیادت کرے اور سات مرتبہ یہ دُعا کرے اگر اس کی موت نہیں تو مرض میں تخفیف ضرور ہوگی ۔

اَسْئَلُ اللّٰهَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیْكَ ۔ (الدعار ص ۱۳۲۲،

مسند احمد ۱/۲۳۹، ابوداوٗد ۲ ص ۴۴۲ ع ۳۱۰۶، ترمذی ۲ /۲۸ ع ۲۰۸۳

وظیفہ جبرئیل علیہ السّلام

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس حضرت جبرئیل علیہ السّلام تشریف لائے اور پوچھا اے محمد! کیا آپ کو تکلیف ہے آپ نے فرمایا، ہاں، حضرت جبرئیل علیہ السلام نے یہ دعا پڑھی:

بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْكَ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ یُؤْذِیْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْعَیْنٍ

حَاسِدٍ اَللّٰہُ یَشْفِیْکَ بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ۔ (صحیح مسلم ۲/ص ۲۱۹، ۲۱۸۶، ابن ماجہ ص ۲۵۱، ۳۵۲۳ ترمذی ص ۱۹۱، ۹۷۲، مسند احمد ۳/۲۸)

باب نہم ﴿ قرض سے نجات ﴾

دفعِ غم اور ادائیگیِ قرض

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلے اللہ علیہ وسلم ایک دن مسجد میں تشریف لائے تو اچانک آپ صلے اللہ علیہ وسلم کی نظر ایک انصاری شخص پر پڑی جنھیں ابو اُمامہ کہا جاتا تھا۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے ابو اُمامہ! کیا بات ہے تم آج مسجد میں نماز کے وقت کے علاوہ دوسرے وقت میں بیٹھے ہوئے ہو؟

انھوں نے کہا، یارسول اللہ (صلّے اللہ علیہ وسلّم)! غموں اور قرضوں نے مجھے گھیر لیا ہے۔ حضور صلّے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا، کیا میں تمھیں ایسا کلام نہ سکھاؤں کہ جب تم اسے کہو گے تو اللہ تعالیٰ تمہارا غم دور کر دیں گے اور قرض ادا کرا دیں گے انھوں نے کہا، یارسول اللہ (صلّے اللہ علیہ وسلّم) ضرور سکھا دیں۔ حضور صلّے اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا، صبح و شام یہ دُعا پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡۤ اَعُوۡذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ط

حضرت ابواُمامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے ایسا کیا تو اللہ تعالیٰ نے میرے غم بھی دور کر دیئے اور میرا قرضہ بھی سارا ادا کرا دیا۔ (مشکوٰۃ شریف صـ۲۱۵، ابوداؤد ۲۱۷/۱ کنز العمال ۶/ ۲۳۹ حصن حصین صـ۷۴)

اَدائیگیِ قرض

حضرت ابو وائل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک مُکاتَب غلام نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آکر عرض کیا کہ میں کتابت میں مقرر شدہ مال ادا کرنے سے عاجز آگیا ہوں، آپ اس بارے میں میری مدد فرمائیں حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا، کیا میں تمھیں وہ کلمات نہ سکھاؤں جو حضور صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھے سکھائے تھے؟ اگر تم پر (یمن کے) صِیر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو تو بھی اللہ

تعالیٰ تمہارا قرض ادا کر دے گا، تم یہ دعا پڑھا کرو:

اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

(ترمذی ۲/۱۹۷، کنز العمال ۶/۲۳۸، مستدرک حاکم ۱/۷۲۱، تحفۃ الاحوذی ۱۰/۱۱۰)

قرض ادا کرتے وقت کی دُعا

حضرت عبداللہ بن ابی ربیعہ نے اپنے دادا سے روایت کیا ہے کہ نبی پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے چالیس ہزار قرض لیا تھا جب مال آیا تو آپ نے ادا فرما دیا اور یہ دعا دی:

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِیْ اَهْلِكَ وَمَالِكَ۔ (نسائی، ص ۲۳۲)

(ابن ماجہ ۱۷۴ ص ۲۴۲۴، مسند احمد ۳/۴۶۳)

باب دہم

دفع تنگی معاش اور روزی میں برکت

مالی پریشانی اور تنگدستی کے موقع کی دعا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ایک مرتبہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے ساتھ چل رہا تھا کہ ایک پریشان حال غربت و مرض کے آثار سے لبریز ایک انصاری سے ملاقات ہوئی، آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ان سے پوچھا کیا بات ہے، ایسی حالت کیوں ہے؟ کہا تنگدستی اور امراض کی وجہ سے، آپ نے فرمایا میں تم کو ایسی دعا نہ بتادوں تم اس کو پڑھو تو تنگدستی

اور بیماری دور ہو جائے۔۔۔۔حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا اے اللہ کے رسول وہ دعا ہمیں سکھا دیجئے، آپ نے فرمایا پڑھو، چند دن کے بعد آپ ﷺ سے میری ملاقات ہوئی، تو آپ نے فرمایا کیا بات ہے ابو ہریرہ اچھی حالت میں دیکھ رہا ہوں، انہوں نے کہا آپ نے جو دعا سکھلائی تھی اس کی وجہ سے ہے۔ وہ دعا یہ ہے:

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوْتُ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّ لَمْ يَكُنْ لَّهُ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَ

لَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَ كَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ط (الدعا للطبرانی، جلد ۳، ص ۱۲۸۵)

دُعائے حسن بن علی رضی اللہ عنہما

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک موقعہ پر شدید مالی پریشانی ہوئی اور جو وظیفہ آتا تھا وہ رُک گیا، آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ دُعا خواب میں تلقین فرمائی تو میں نے پڑھنا شروع کر دیا:

اَللّٰھُمَّ اقْذِفْ فِیْ قَلْبِیْ رَجَاءَكَ وَاقْطَعْ رَجَائِیْ عَمَّنْ سِوَاكَ حَتّٰی لَا اَرْجُوْ اَحَدًا غَیْرَكَ. اَللّٰھُمَّ مَا ضَعُفَتْ عَنْهُ

قُوَّتِیْ وَقَصُرَعَنْہُ أَمَلِیْ وَلَمْ تَنْتَہِ
اِلَیْہِ رَغْبَتِیْ وَلَمْ تَبْلُغْہُ مَسْأَلَتِیْ
وَلَمْ یَجْرِ عَلٰی لِسَانِیْ مِمَّا اَعْطَیْتَ
اَحَدًا مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ مِنَ
الْیَقِیْنِ فَخَصِّصْنِیْ بِہٖ یَارَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔

(ابن ابی الدنیا ج ۳ ص ۸۶)

درودِ وسعتِ معاش

حضرت ابو عبداللہ قسطلانی کہتے ہیں کہ میں نے آپ صلے اللہ علیہ وسلم کو
خواب میں دیکھا تو فقر و تنگدستی کی شکایت کی آپ صلے اللہ
علیہ وسلم نے فرمایا یہ پڑھو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ
وَّهَبْ لَنَا اللّٰهُمَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ
الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ مَا نَصُوْنُ بِهٖ وُجُوْهَنَا
عَنِ التَّعَرُّضِ اِلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ
وَاجْعَلْ لَنَا اللّٰهُمَّ اِلَيْهِ طَرِيْقًا سَهْلًا
مِّنْ غَيْرِ تَعَبٍ وَّلَا نَصَبٍ وَّلَا مِنَّةٍ
وَّلَا تَبِعَةٍ وَّجَنِّبْنَا اللّٰهُمَّ الْحَرَامَ
حَيْثُ كَانَ وَاَيْنَ كَانَ وَعِنْدَ مَنْ
كَانَ وَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اَهْلِهٖ وَاقْبِضْ
عَنَّا اَيْدِيَهُمْ وَاصْرِفْ عَنَّا قُلُوْبَهُمْ

حَتّٰى لَا نَتَقَلَّبَ اِلَّا فِيْمَا يُرْضِيْكَ وَلَا نَسْتَعِيْنُ اِلَّا عَلٰى مَا تُحِبُّ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔ (القول البدیع للسخاوی ص۱۲۵)

معاشی سہولت کا ایک عمل

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص آپ صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا۔ فقر و فاقہ اور تنگیٔ معاش کی شکایت کی۔ آپ نے اس سے فرمایا جب تم اپنے گھر میں داخل ہو تو سلام کرو خواہ کوئی ہو یا نہ ہو، پھر مجھ پر سلام بھیجو، پھر ایک بار سورہ اخلاص پڑھو۔ چنانچہ اس نے ایسا ہی کیا۔ اللہ پاک نے اس پر رزق کی بارش فرمادی۔ یہاں تک کہ وہ اقربار اور پڑوسیوں پر بھی بہانے لگا۔

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

حمد کے عجیب کلمات

حمد کے وہ عجیب کلمات جس کو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی لاڈلی بیٹی حضرت فاطمہؓ کو ایسے عجیب وقت میں تعلیم فرمایا جس کی تفصیل احادیث میں اس طرح ملتی ہے کہ حضرت فاطمہؓ ایک مرتبہ مسلسل فاقہ سے پریشان ہو کر رسول اللہ کے گھر تشریف لائیں اور دروازہ کھٹکھٹایا تو آپ نے حضرت امّ ایمنؓ سے ارشاد فرمایا کہ امّ ایمنؓ! دیکھو کیا بات ہے؟ یہ تو فاطمہؓ کے کھٹکھٹانے کی آواز لگ رہی ہے، حالانکہ وہ اس وقت نہیں آیا کرتی ـــــ تو حضرت فاطمہؓ نے حاضر خدمت ہو کر عرض کیا، اے اللہ کے رسول

ملائکہ کی غذا تو تہلیل و تسبیح اور تحمید ہے۔ ہماری غذا کیا ہے؟ قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا ہے تین دن سے آلِ محمدؐ کے گھر میں چولھا نہیں جلا ہے۔ رسول اللہؐ نے پورا دکھڑا سن کر ارشاد فرمایا کہ میرے پاس بکریاں (تقسیم کے لئے) آئی ہیں، اگر کہو تو تمھیں پانچ بکریاں عطا کر دوں اور چاہو تو (پانچ بکریاں نہ دیکر) وہ عجیب پانچ کلمات تمھیں سکھا دوں جو مجھے حضرت جبرئیل علیہ السّلام نے سکھائے ہیں۔ حضور صلے اللہ علیہ وسلم کے اس ارشاد کو سنکر حضرت فاطمہؓ کہنے لگیں (اب تو مجھے وہ پانچ بکریاں نہیں چاہئیں بلکہ) وہ پانچ کلمات مجھے سکھا دیجئے جو حضرت جبرئیلؑ نے آپؐ کو سکھایا ہے تو آپؐ نے ارشاد فرمایا کہو:

(۱) یَا اَوَّلَ الْاَوَّلِیْنَ (۲) یَا اٰخِرَ الْاٰخِرِیْنَ

(۳) یَاذَا الْقُوَّةِ الْمَتِیْنِ (۴) یَا رَاحِمَ الْمَسَاکِیْنِ (۵) یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

(کنز العمال ج ۲ ص ۲۸۴، ۵۰۲۶)

روزی میں برکت کیلئے ایک مجرّب عمل

مولانا شاہ عبدالغنی پھولپوری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا حاجی امداد اللہ رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ جو شخص صبح کو ستّر مرتبہ پابندی سے یہ آیت پڑھا کرے وہ رزق کی تنگی سے محفوظ رہے گا اور فرمایا کہ بہت مجرّب عمل ہے آیت یہ ہے:

اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ ط (ستّر مرتبہ)

(معارف القرآن ۷/۶۸۷)

تنگی معیشت کو دفع کرنے کے لیے

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: تم کو اس بات سے کون سی چیز روکتی ہے کہ جب تنگی معیشت ہو تو جب گھر سے نکلو تو یہ پڑھو:

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی نَفْسِیْ وَمَالِیْ وَدِیْنِیْ اَللّٰھُمَّ رَضِّنِیْ بِقَضَائِکَ وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا قَدَّرَ لِیْ حَتّٰی لَاۤ اُحِبُّ تَعْجِیْلَ مَاۤ اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِیْرَ مَا عَجَّلْتَ۔

(نزل الابرار: ۲۶۳، ابن سنی، ۳۵)

خاتمہ: استخارہ، حج کی دعائیں مع منزل

اِستخارہ کی اہم دُعاء

اللہ سے استخارہ کرنا اولادِ آدم کی خوش بختی اور اللہ سے استخارہ نہ کرنا اس کی بدبختی ہے جب کسی غیر معمولی اور اہم کام کو انجام دینے کا ارادہ ہو تو دو رکعت نفل نماز پڑھے اور اس کے بعد یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِكَ وَاَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَاَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْٓ فِیْ دِیْنِیْ وَ مَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْعَاجِلِ اَمْرِیْ

وَاٰجِلِهٖ فَاقْدِرْهُ لِیْ وَیَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ بَارِكْ
لِیْ فِیْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ
شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ
اَمْرِیْ اَوْعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ
عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ
حَیْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِهٖ۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم
لوگوں کو نبی پاک صلے اللہ علیہ وسلم استخارہ اس طرح سکھایا
کرتے تھے جس طرح قرآن کی سورتیں۔ یعنی کسی اہم کام میں
استخارہ کی تاکید فرماتے اور دعاؤں کو اہتمام کے ساتھ یاد
کراتے (چنانچہ آپ فرماتے، جب کوئی اہم کام درپیش ہو

تو دو رکعت نفل نماز پڑھو۔ نماز سے فارغ ہونے پر مندرجہ بالا دُعا پڑھو۔ (صحیح بخاری ۲/۹۴۴ ح ۶۳۸۲، ترمذی ۱/۱۰۹ ح ۴۸۰، سنن کبریٰ نسائی ۶/۱۲۸ ح ۱۰۳۳۲، ابوداؤد ۱/۲۱۵ ح ۱۵۳۸، مشکوٰۃ ص ۱۱۶ ح ۱۳۲۳)

نوٹ: لفظ هٰذَا الْاَمْر جو دو جگہ ہے جب یہاں پہونچے جہاں نشان لگا ہے تو اپنے اس کام کا خیال کرے جسکے بارے میں استخارہ کر رہا ہے اس کے بعد دیکھے کہ کس طرف میلان ہے جس طرف دل کا میلان ہو وہ کام کرے۔

فائدہ: حضرت ابوبکر صدّیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلے اللہ علیہ وسلم جب کسی کام کا ارادہ فرماتے تو یہ کہتے۔ لہٰذا اگر جلدی ہو تو مختصر دُعاء استخارہ یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ خِرْلِيْ وَاخْتَرْلِيْ (کنز العمال ۹/۶۳ ح ۱۷۱۴۸

ترمذی ۲/۱۹۱ ح ۳۵۱۶، مرقاۃ ۳/۴۰۹

تلبیہ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا، حضرت عبداللہ بن مسعودؓ

حضرت عبداللہ بن عمرؓ، حضرت جابرؓ، حضرت عبداللہ ابن مبارکؒ
اور حضرت عمرؓ سے روایت ہے کہ آپ صلے اللہ علیہ وسلم
کی تلبیہ یہ ہے:

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ
لَكَ لَبَّيْكَ اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ
وَالْمُلْكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ۔

(بخاری ۱/۲۱۰، ح ۱۵۴۹، مسلم ۱/۳۷۵ ح ۱۱۸۴، ابوداؤد ۱/۲۵۲ ح ۱۸۱۲،
ترمذی ۱/۱٦۹ ح ۸۲۵

دعائے عرفات

تفسیر درمنثور میں بیہقی کے حوالے سے آیت اَفِيْضُوْا مِنْ
حَيْثُ اَفَاضَ النَّاسُ کے تحت ایک حدیث
جابر بن عبداللہؓ کی منقول ہے اور بیہقی نے حدیث پوری نقل
کرنے کے بعد کہا ہے وَلَيْسَ فِيْ اِسْنَادِهٖ مَنْ

يُنسبُ إلى الوضع ۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو مسلمان عرفہ کے دن بعد زوال، میدان عرفات میں قبلہ رخ ہو کر لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ (سو مرتبہ)

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ. اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ. وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

(سو مرتبہ)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ (سو مرتبہ) پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ فرشتوں سے فرمائیں گے۔ اے میرے فرشتو! اس بندے کی کیا جزا ہے

جس نے میری تسبیح و تہلیل و تعظیم، تعریف و ثنا کی اور
میرے رسول پر درود بھیجا اے میرے فرشتو! گواہ رہو میں
نے اس کو بخش دیا اور اس کی شفاعت قبول کی۔ اگر وہ اہل
عرفات کیلئے شفاعت کرتا تو بھی میں قبول کرتا (تفسیر الدر المنثور ۱/۵۴۹)
(کنز العمال ۵/۴، ۱۲۱۱۰)

روضہ پر نور علیٰ صاحبہا الف الف صلوٰۃ پر سلام پڑھنے کے آداب و طریقہ

ریاض الجنہ میں دو رکعت تحیۃ المسجد اور دعا سے فراغت کے بعد
نہایت ادب کے ساتھ قبلہ کی طرف سے مواجہ شریف (قبر شریف)
کی جالی سے کچھ فاصلہ پر اس طرح کھڑا ہو جائے کہ اپنی پشت
قبلہ کی طرف ہو اور چہرہ قبر مبارک کی دیوار کی طرف ہو، اسکے
بعد حضور قلبی سے غایت درجہ یکسوئی کے ساتھ ان الفاظ سے
درود و سلام کا نذرانہ پیش کرے:

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا
خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خِیْرَۃَ اللّٰہِ
مِنْ جَمِیْعِ خَلْقِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ وُلْدِ اٰدَمَ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ
یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْٓ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ
وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّکَ عَبْدُہٗ وَ
رَسُوْلُہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَدْ بَلَّغْتَ
الرِّسَالَۃَ وَاَدَّیْتَ الْاَمَانَۃَ وَنَصَحْتَ الْاُمَّۃَ
وَکَشَفْتَ الْغُمَّۃَ فَجَزَاکَ اللّٰہُ عَنَّا خَیْرًا جَا
زَاکَ اللّٰہُ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَازٰی نَبِیًّا عَنْ

اُمَّتِہٖ۔ اَللّٰھُمَّ اعْطِ سَیِّدِنَا عَبْدَکَ وَرَسُوْلَکَ مُحَمَّدَ اِلْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الْعَالِیَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَا اِلَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَاَنْزِلْہُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَکَ اِنَّکَ سُبْحَانَکَ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ۔

(فتح القدیر بیروتی۔ دیوبند ۳/ ۱۶۹۔ کوئٹہ)

ترجمہ: اے اللہ کے رسولؐ! آپ پر سلام ہے۔ اے اللہ کی مخلوق میں سب سے برگذیدہ بندے آپ پر سلام ہو۔ اے اللہ کے بندوں میں سے سب سے بہتر آپ پر سلام ہو۔ اے اللہ کے حبیب آپ پر سلام ہو۔ اے اولادِ آدم کے سردار آپ پر سلام ہو۔ آپؐ پر سلام ہو اے نبیؐ۔ اور اللہ کی رحمت اور برکات آپ پر نازل ہوں۔ یا رسول اللہؐ! میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ

کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ تنہا ہے، اس کا کوئی
ہمسر نہیں۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ آپؐ اللہ کے
بندے اور اس کے رسول ہیں۔ میں اس بات کی گواہی دیتا
ہوں کہ آپ نے رسالت کو پہونچا دیا ہے۔ اور امانت کو ادا
کر دیا ہے اور آپؐ نے امّت کی خیر خواہی فرمائی ہے اور بے چینی
کو دور کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بہترین جزا عطا فرمائے۔ اللہ
تعالیٰ آپؐ کو ہماری طرف سے ان جزاؤں میں سے بہترین جزا
عطا فرمائے جو کسی نبی کو اس کی امت کی طرف سے دی ہے۔
اے اللہ تو اپنے بندے اور اپنے رسول محمد صلے اللہ علیہ وسلم
کو وسیلہ اور فضیلت اور بلند و بالا درجہ عطا فرما اور آپ
صلے اللہ علیہ وسلم کو اس مقام محمود پر پہنچا دے جس کا تو نے
وعدہ فرمایا ہے اور آپ صلے اللہ علیہ وسلم کو اپنے نزدیک

مقرّب درجہ عطا فرما۔ بیشک تو پاک ذات ہے اور عظیم ترین احسان کرنے والا ہے۔

اس طرح درود و سلام سے فارغ ہونے کے بعد حضور پاک صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے کھڑے ہو کر آپ کے وسیلہ سے اللہ تعالیٰ سے اپنی مرادیں مانگے۔ اور اللہ تعالیٰ سے حسن خاتمہ رضائے الٰہی اور مغفرت کا سُوال کرے۔ پھر اس کے بعد حضور پاک صلے اللہ علیہ وسلم سے شفاعت کی درخواست کرے اور حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے ان الفاظ کے ساتھ درخواست کی جائے:

يَارَسُوْلَ اللهِ اَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ وَاَتَوَسَّلُ بِكَ اِلَى اللهِ فِىْ اَنْ اَمُوْتَ مُسْلِمًا عَلٰى مِلَّتِكَ وَسُنَّتِكَ۔ (فتح القدیر ۳/۱۸۱)

یارسول اللہ ﷺ! میں آپ سے شفاعت کا سوال کرتا ہوں اور اللہ کی طرف آپ کا وسیلہ چاہتا ہوں اس بات کے لئے کہ میں اسلام اور آپ ﷺ کی سنّت پر مروں۔

دوسرے کی طرف سے سلام

اور اگر کسی نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سلام کے لئے کہا ہو تو اس کا سلام بھی اس طرح عرض کردے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ يَسْتَشْفِعُ بِكَ اِلٰى رَبِّكَ۔

یارسول اللہ! آپ پر فلاں بن فلاں کی طرف سے سلام ہے۔ وہ آپ سے اپنے رب کے پاس شفاعت کا طالب ہے۔

ان کے علاوہ اور بھی بہت سی طویل دعائیں بعض کتابوں میں موجود ہیں مگر بہت زیادہ لمبی دعاؤں کا احاطہ کرنا اور یاد کرنا عام لوگوں کے لئے پریشانی کا باعث بن جاتا ہے اس لئے اختصاراً

سے کام لیا گیا ہے۔ نیز اگر کسی کو دعا اور درود وسلام کے مذکورہ الفاظ بھی یاد نہ ہوسکیں تو وہ اپنی مادری زبان میں جس طرح بھی ہوسکے ادب کے ساتھ رَوضہ اطہر پر سلام پیش کر دے۔ اور جب تک مدینہ منورہ میں قیام رہے کثرت کے ساتھ مذکورہ طریقہ سے روضہ اطہر پر حاضر ہو کر درود و سلام پیش کرتا رہے۔

حضرت سَیّدنا ابوبکر صِدّیقؓ پر سلام

سرکار دو عالم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں سلام پیش کرنے کے بعد ایک ہاتھ کے بقدر داہنی طرف کو ہٹ کر حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو ان الفاظ کے ساتھ سلام پیش کرے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللهِ وَثَانِيَهٗ فِى الْغَارِ وَرَفِيْقَهٗ فِى الْاَسْفَارِ وَاَمِيْنَهٗ عَلٰى

اَلْاَسْرَارِ اَبَا بَكْرِ الصِّدِّيقَ جَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ اُمَّةِ مُحَمَّدٍ خَيْرًا۔ (فتح القدیر ۳/۸۱)

اے اللہ کے رسول ﷺ کے خلیفہ اور غار ثور میں ان کے ساتھ اور سفروں میں ان کے ساتھی اور ان کے رازوں کے امین ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ پر سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ آپ کو امت محمدیہ ﷺ کی طرف سے جزائے خیر عطا فرمائے۔

حضرت سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر سلام

حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو سلام پیش کرنے کے بعد ایک ہاتھ مزید داہنی طرف کو ہٹ کر سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ پر ان الفاظ کے ساتھ سلام پیش کرے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ الْفَارُوْق
اَلَّذِيْ اَعَزَّ اللّٰهُ بِهِ الْاِسْلَامَ اِمَامَ الْمُسْلِمِيْنَ
مَرْضِيًّا حَيًّا وَّمَيِّتًا جَزَاكَ اللّٰهُ عَنْ
اُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
خَيْرًا۔ (فتح القدیر ۳/۸۱)

اے امیر المومنین عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ جن
کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ نے اسلام کو عزّت وشوکت عطا فرمائی
آپ پر سلام ہو۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو مسلمانوں کا امام بنایا ہے
اللہ تعالیٰ نے آپ کو زندگی میں اور بعد وفات پسند فرمایا ہے
اللہ تعالیٰ آپ کو امّت محمدیہ کی طرف سے بہتر بدلہ عطا فرمائے۔

منزل

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

روزانہ صبح و شام یا سونے سے قبل ایک مرتبہ ہلکی آواز سے پڑھ لیا کریں، حفظ مکان یا دوکان میں اس کا ورد کیا جائے۔ اور ایک صورت یہ بھی ہے کہ پانی کے گھڑے میں، پڑھنے کے بعد دم کر دیا جائے اور اس کا پانی مکان یا دوکان میں چھڑک دیا جائے، آسیب اور جن کی شکایت ہو تو پڑھ کر دم کرنے کا معمول بنا لیا جائے بہتر ہے کہ دونوں وقت ورنہ کم از کم ایک وقت پڑھ لیا جائے۔ اگر چالیس دن مکمل دم کیا جائے اور دم کردہ پانی پلایا جائے تو انشاء اللہ آسیب و سحر و کرتب وغیرہ کا اثر زائل ہو جائے گا۔ چور ڈاکو اور ظالموں کے ظلم اور درندوں

سے حفاظت مطلوب ہو تو اسی جگہ میں اس کا ورد کیا جائے

ہر قسم کی بلاو مصیبت کے دفاع اور اس کی حفاظت کے لئے ورد

کا معمول بنا لیا جائے۔ اسے خود بھی پڑھیں اور بچوں اور عورتوں

کو بھی اس کے پڑھنے کی تاکید کریں۔ انشاء اللہ ہر قسم کی بلاؤں

اور پریشانیوں سے حفاظت رہے گی اور خدا کی غیبی مدد و

نصرت حاصل ہوگی۔ انشاء اللہ۔

حضرت مولانا طلحہ صاحب ابن حضرت مولانا زکریا صاحب

کاندھلوی رحمۃ اللہ علیہ منزل کے بارے میں لکھتے ہیں کہ ہمارے

خاندان کے اکابر عملیات اور ادعیہ میں اس منزل کا بہت

اہتمام سے یاد کرانے کا معمول تھا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿۱﴾ الرَّحۡمٰنِ
الرَّحِیۡمِ ۙ﴿۲﴾ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ﴿۳﴾ اِیَّاکَ
نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ﴿۴﴾ اِہۡدِنَا الصِّرَاطَ
الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ﴿۵﴾ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ
عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡہِمۡ
وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ٪﴿۷﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۚۖۛ فِیۡہِ ۚۛ ہُدًی
لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ

وَيُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ
يُنْفِقُونَ ۝۳ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ
اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ وَبِالْاٰخِرَةِ
هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝۴ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ
رَّبِّهِمْ ۚ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۵
اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِيْمُ ۔ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ
الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا
فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا
الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ
بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ
كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴿۲۵۵﴾ لَآ اِكْرَاهَ
فِي الدِّيْنِ ۙۗ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ ۚ
فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ فَقَدِ
اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ لَا انْفِصَامَ
لَهَا ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۲۵۶﴾ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى
النُّوْرِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ

الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى
الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ
فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۲۵۷﴾ لِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى
الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِىْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ
تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ
يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۸۴﴾ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ
مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ
وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ
اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۗ

غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ﴿٢٨٥﴾

لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا

كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا

تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا

تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ

مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ

لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة

وَارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿٢٨٦﴾ ع شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

هُوَ لا وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا

بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱۸﴾

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ز وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ز وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ز وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

الْعَرْشِ ۣ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ
حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ
مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ
تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٤﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ
تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٥٥﴾ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ
اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ
رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٦﴾ قُلِ
ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا
فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ

وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿١١٠﴾

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ

يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ

وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ﴿١١١﴾ اَفَحَسِبْتُمْ

اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا

تُرْجَعُوْنَ ﴿١١٥﴾ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ

اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ﴿١١٦﴾ وَمَنْ

يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ ۙ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ۙ

فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۗ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ

الْكٰفِرُوْنَ ﴿١١٧﴾ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ

خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۱۱۸﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ﴿۱﴾ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ﴿۲﴾
فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ﴿۳﴾ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا
وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ﴿۵﴾ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا
بِزِيْنَةِ ِ الْكَوَاكِبِ ﴿۶﴾ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ
شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ﴿۷﴾ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ
الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ﴿۸﴾
دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ﴿۹﴾ اِلَّا مَنْ

خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ﴿١٠﴾
فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ
خَلَقْنَا ؕ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ﴿١١﴾
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ
تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿٣٣﴾
فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٤﴾ يُرْسَلُ
عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ وَّنُحَاسٌ فَلَا
تَنْتَصِرٰنِ ﴿٣٥﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٦﴾
فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً

كَالدِّهَانِ ۝٣٧ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝٣٨
فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا
جَآنٌّ ۝٣٩ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۝٤٠ لَوْ
اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ
خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ
الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ
یَتَفَکَّرُوْنَ ۝٢١ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ
الرَّحِیْمُ ۝٢٢ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ

الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ
اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾ هُوَاللّٰهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ
يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
وَهُوَالْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ
اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا
قُرْاٰنًا عَجَبًا ﴿۱﴾ يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ
وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ﴿۲﴾ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ
رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ﴿۳﴾ وَّاَنَّهٗ
كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ﴿۴﴾

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ يٰۤاَيُّهَا الۡكٰفِرُوۡنَ ۙ﴿۱﴾ لَاۤ اَعۡبُدُ مَا تَعۡبُدُوۡنَ ۙ﴿۲﴾ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ۚ﴿۳﴾ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدۡتُّمۡ ۙ﴿۴﴾ وَلَاۤ اَنۡتُمۡ عٰبِدُوۡنَ مَاۤ اَعۡبُدُ ؕ﴿۵﴾ لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِ ﴿۶﴾

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ﴿۱﴾ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ﴿۲﴾ لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۙ﴿۳﴾ وَلَمۡ يَكُنۡ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ﴿۴﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾ مِنۡ شَرِّ مَا
خَلَقَ ۙ﴿۲﴾ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۙ﴿۳﴾ وَمِنۡ
شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ
اِذَا حَسَدَ ﴿۵﴾ؑ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ﴿۱﴾ مَلِکِ
النَّاسِ ۙ﴿۲﴾ اِلٰہِ النَّاسِ ۙ﴿۳﴾ مِنۡ شَرِّ
الۡوَسۡوَاسِ ۬ۙ الۡخَنَّاسِ ۪ۙ﴿۴﴾ الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ
فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ﴿۵﴾ مِنَ الۡجِنَّۃِ وَ النَّاسِ ﴿۶﴾ؑ